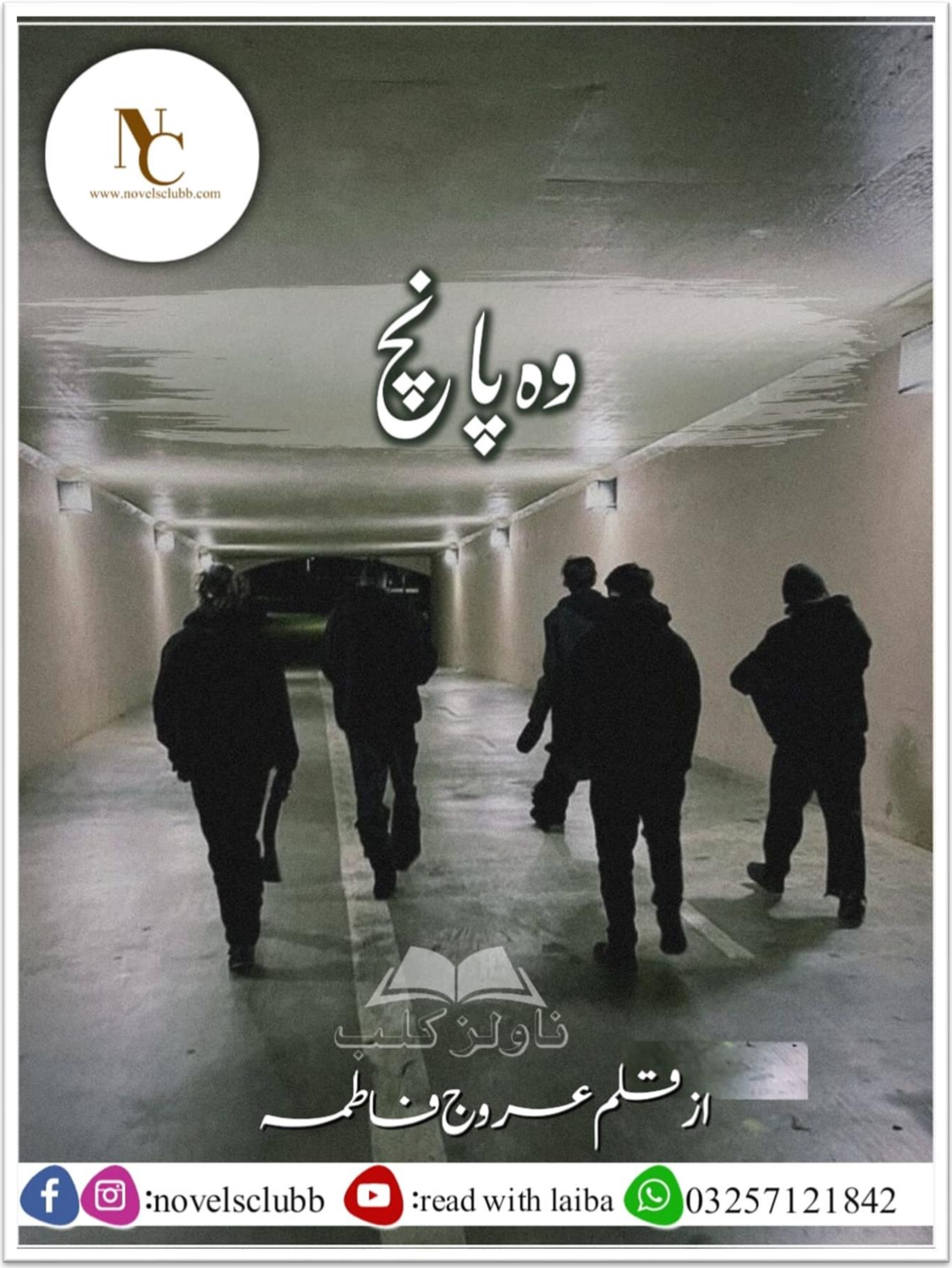
www.novelsclubb.com
وہ پانچ
ناولز کلب
از قلم عروج فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

۱

وہ پانچ

از قلم

عروج فاطمہ

www.novelsclubb.com

قسط#3

وہ پانچ

(ماضی)

"!اے جے اٹھ جاؤ یار ہمیں جانا بھی ہیں"

ٹینا مسلسل عروج کو ہلاتی اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ٹینا یار سونے دو تھوڑی دیر تک چلے جائینگے"، عروج نے کروٹ بدلتے کہا۔

اے جے اٹھ جاؤ ورنہ میں بی جان کو فون کر کے کہو نگی تم ہمیں یہاں گھما نہیں رہی بلکے اپنی نیند پوری کر رہی ہو۔ٹینا نے دھمکی دی "خدا کا خوف کرو لڑکی"، عروج فورن سیدھی ہوئی۔۔اچھا ٹھیک ہیں چلتے ہیں پر پہلے تم ان تینوں کو تو اٹھا لو۔عروج نے اس کا دھیان تینوں کی طرف کیا،

ہاں میں تو بھول گئی تم ریڈی ہو جاؤ تب تک میں انہیں اٹھا کر آتی ہوں؛

ٹینا جست لگا کر بیڈ سے اٹھی۔

عروج نے اس کی بات پر اپنی جمائی روکتے سر ہلا دیا۔

www.novelsclubb.com

ٹینادروازے کی اور جاتی مڑی "۔اے جے اگر تم دوبارہ سوئی نہ تو انڈیا میں رضا انکل کو بھی فون کردونگی"،

ٹینانے انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کیا۔

،،"اچھا نہیں سوتی اب جاؤ

عروج جو اسے دروازے کی طرف جاتا دیکھ دوبارہ سونے کی تیاری میں تھی اس کی دھمکی پر فورن سیدھے ہوتی بولی"ٹینا کے روم سے جاتے ہی عروج گہرا سانس لیکر اٹھی اور فریش ہونے کے لئے واشروم میں چلی گئی۔

ٹینا پہلے سڈ کے کمرے میں آئی جو لمبی تانے مزے سے سو رہا تھا۔۔

سڈ ویک اپ"،،ٹینا اس کے سر پر پوہنچ کر چلائی۔کیا مسلہ ہیں ؟؟۔ٹینا کو دیکھ سڈ نے نہ گواری سے کہا۔

"سڈ اٹھو ہمیں گھومنے جانا ہیں اٹھو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے اس کے اوپر سے بلینکٹ کھینچا۔ٹینا صبح صبح دماغ خراب مت کرو اور نکلو یہاں سے "،ٹینا کو کڑی نظروں سے گھورتے سڈ دوبارہ نیند کی وادی میں اتر گیا!ٹینا ابھی سوچ ہی رہی تھی کیا کرے "جب اس کی نظر ٹیبل پر پڑے جگ پر پڑی ایک شیطانی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا اثاثہ کیا پانی سے بھرا جگ اٹھا کر وہ سڈ کے سرہانے آئی۔ایک،دو، تین"، تین تک گنتے ہی ٹینا نے جگ سڈ پر انڈیلا اور بھاگتی ہوئی دروازے تک آئی۔سڈ جو مزے سے گرم گرم بستر میں سویا تھا اس اچانک افتاد پر ہڑبڑا کر اٹھا۔ جسم پر پھیلتے ٹھنڈے پانی سے بے اختیار اس نے جھرجھری لی۔۔ٹینا دروازے میں کھڑی اس کی حالت سے لطف لے رہی تھی"۔

"،'سڈ نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

کہاں تھا نہ شرافت سے اٹھ جاؤ مگر تم نہیں مانے خیر اب اٹھ کر ریڈی ہو جاؤ ہمیں نکلنا بھی ہے۔۔ایک ادا سے کہتی ٹینا یہ جا وہ جا:

سڈ بعد میں بدلہ لینے کا سوچتا اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔

ٹینا اب راہول اور اکشے کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔

کیا مسلہ ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے دروازہ کھولتے جھنجھلا کر کہا۔

لو جی ایک تو سب کے پاس ایک ہی سوال ہیں کیا مسلہ ہیں ؟۔

ٹینا نے اندر آتے اکشے کی نکل اتاری۔

اتنی صبح صبح کیا لینے آئی ہو؟

اکشے نے کڑی نظر وسے اسے گھورا۔

تم دونوں کو اٹھانے چلو جلدی تیار ہو جاؤ پھر ہمیں گھومنے بھی جانا ہیں۔ٹینا حکم چلاتی پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گئی۔اکشے اسے اور اس کی بات کو ایسے اگنور کرتا بیڈ پر لیٹا جیسے وہ وہاں ہیں ہی نہیں۔اس کے ایسا کرنے پر ٹینا جل بھن گئی۔۔راا ٹھو ہمیں گھومنے جانا ہیں۔ٹینا اکشے کو اگنور کرتی راہول کو اٹھانے لگی"راہول نے بمشکل آنکھیں کھول کر ٹینا کو دیکھا جو تیار شیار سی اس کے سر پر کھڑی اسے آوازے لگا رہی تھی۔۔

"ٹین سونے دے اگر اتنا ہی سیر کا شوق ہیں تو اکیلی نکل جا

راہول بوجھل آواز میں کہتا دوبارہ سو گیا۔

"یہ ٹین کسے بولا کتنی بار کہاں ہیں میرا نام مت بگاڑا کرو ٹینا نام ہیں میرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"ٹینا اس کے کان کے قریب جھک کر چلائی

،"راہول ٹس سے مس نا ہوا

شرافت سے اٹھ جاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔

ٹینا وارن کرتی بولی۔

تم سے برا کوئی ہیں بھی نہیں اب نکلوں یہاں سے؛

"جواب اکشے کی طرف سے آیا تھا

لگتا ہیں تم لوگوں کے ساتھ بھی وہی کرنا پڑیگا جو سڈ کے ساتھ کیا۔

،"ٹینا کے چہرے پر شرارت بھری مسکراہٹ دوڑ گئ

www.novelsclubb.com

پانی کا جگ اٹھا کر اب وہ دونوں کے سر وپر کھڑی تھی۔اور پہلے کی طرح ہی سارا جگ دونوں پر انڈیل کر بھاگ کر کمرے سے نکلی۔۔

ابے !"اکشے ہڑ بڑا کر اٹھا۔

ٹین میں تمھیں چھوڑونگا نہیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا کے کانوں میں راہول کی غصے سے بھری آواز ٹکرائی،،

ٹینا اپنی مسکراہٹ چھپاتی اپنے کمرے میں آگئی۔

"عروج تیار ہو کر شیشے کے آگے کھڑی تھی

اٹھ گئے تینوں ؟

"عروج نے ٹینا کے اندر داخل ہونے پر سرسری سا پوچھا

میں اٹھاؤ اور نہ اٹھے ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ٹینا نے ایک ادا سے کہا۔

تم نے کوئی مستی تو نہیں کی ؟؟

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

ٹینا اپنی بتی سی دکھاتی واشروم میں گھس گئی۔

"مار کھاؤ گی کسی دن تینوں کے ہاتھوں

عروج نے اسے ڈرانے کی کوشش کی۔

www.novelsclubb.com

"دیکھا جائیگا

،"ٹینا نے اندر سے ہی آواز لگائی۔ عروج نے مسکرا کر سر دائیں بائیں ہلایا

فضل انہیں ناران کی غار میں لایا تھا:

اے جے یہ کیا لکھا ہیں؟

اکشے نے غار کے باہر نسب بورڈ کی طرف اشارہ کیا۔

یہاں شہزادہ سیف الملوک اور پری بدی الجمال کے بارے میں لکھا ہیں۔

"عروج نے بورڈ پر نظرے دوڑئے کہا

عروج کی بات پر تینوں کو کل کی کہانی یاد آئی،،

سڈ پہلے ہی اندر جا چکا تھا۔

فضل چچا آپ کل کوئی کہانی سنا رہے تھے؟

چاروں کو دوبارہ کہانی جاننے کا تجسس ہوا۔

"ہاں جی پر ام کل کہاں پر تھا؟۔ فضل نے سوچتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"آپ جو تشی پر تھے "۔اکشے نے جٹ کہا۔

نہیں ہم ریاضت پر تھے۔"ٹینا بولی۔

فضل چچاآپ غسل پر تھے"۔ عروج نے مسکرا کر کہا۔

ہاں مڑا ہم غسل پر تھا...! فضل نے یاد آنے پر جھٹ کہا۔

! پر ہم آپ سب کو کہانی ایک شرط پر سنائیگا

کیسی شرط؟؟ چاروں نے جھٹ کہا۔

یہی کے آپ میں سے کوئی بھی ہم کو کہانی میں ٹوکے گا نئ۔۔

"آپ فکر مت کرے ٹوکنے والا یہاں ہیں ہی نہیں

www.novelsclubb.com

عروج نے بے فکری سے کہا کیونکی سڈ غار کے اندر تھا۔

: چلو ٹھیک ہیں ہم سناتا ہیں چلو

فضل ساتھ ساتھ چلتا بولا۔چاروں اس کے پیچھے پیچھے غار میں داخل ہو رہے تھے۔شروع میں

،،"غار کافی تنگ تھی جس سے ایک وقت میں ایک ہی انسان گزر سکتا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پریاں کسی آدم زاد کی موجودگی بھانپے بغیر اپنی اپنی پوشاکیں تہہ کر کے جھیل کنارے رکھ کر جھیل میں اتر گئی :

فضل چچا یہ پوشاک کسے کہتے ہیں ؟؟

اکشے اپنے ہی دھیان میں کہتا غار کے اندر داخل ہوا مگر جب نظر اسے گھورتے سب ہی پر پڑی تو "سر پر ہاتھ پھیرتا شرمندہ سا ہو گیا

وہ میں بھول گیا تھا۔۔

وہ شرمندگی سے کہتا ادھر ادھر نظر دوڑانے لگا۔

جاؤ ہم نہیں سناتا مڑا آپ لوگ تو بار بار ٹوکتا اے۔

www.novelsclubb.com

فضل ناراضگی سے بولا،،

معذرت فضل چچا اب نہیں بولیگا۔

عروج نے فورن معذرت کی اور کڑی نظروں سے اکشے کو گھورا۔

یہ کیا کر رہے ہوں ؟

راہول نے اکشے کو موبائل ریکارڈنگ پر لگاتے دیکھ پوچھا۔

سب ریکارڈ کرتے ہیں جو سمجھ نہیں آیا وہ بعد میں اے جے سے ہندی میں سمجھ لینگے۔اکشے نے سرگوشی بھرے انداز میں کہا۔

" سڈ غار میں گھومنے کے ساتھ ساتھ تصویریں بھی بنا رہا تھا

فضل چچا آپ بتائے نہ "،، عروج نے بے چینی سے کہا۔

شہزادہ سیف الملوک نے پری بدی الجمال کی پوشاک اٹھا کر چھپا دی لیکن اسی اثنا میں پریوں کی نظر اس پر پڑ گئی اور وہ جھیل سے نکل کر اپنا اپنا لباس پہنے ہوا میں پرواز کر گئی، جب پری نے شہزادے سے اپنا لباس طلب کیا تو شہزادے نے اس سے شادی کی شرط رکھی پہلے تو پری انکار کرتی رہی مگر جب شہزادے نے اسے اپنی ریاضت کے بارے میں بتایا تو پری رضامند ہو جاتی ہیں دوسری طرف پری پر عاشق دیو کو اس بات کا پتا چلا اور وہ آگ بگولہ ہو کر ان دونوں کو قتل کرنے کے ارادے سے اپنی غار سے نکل کر جھیل کی طرف روانہ ہو گیا پری کو جب اس بات کا پتا چلا تو وہ شہزادے کو لیکر وادی ناران کی طرف نکل گئی دیو جھیل پر پوہنچ کر اس کا بن توڑ دیتا ہیں جس سے وادی میں سیلاب آجاتا آگیا شہزادہ اور پری سیلاب سے بچنے کے لئے اس غار میں پناہ لیتے ہیں، کچھ مقامی لوگوں کا عقیدہ ہیں کے پری اور شہزادہ آج بھی اس غار میں زندہ ہیں یہ بات حقیقت سے زیادہ افسانہ ہی سہی لیکن اس سے انکار نہیں کے غار تو کیا پوری وادی کاغان میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جیپ اور سینکڑوں ہوٹلز کے جنریٹر سے ڈیزل جلنے کی بو کے باوجود اب بھی پری بدی الجمال کے جسم کی خوشبو اور شہزادہ سیف الملوک کی سانسوں کی مہک پوری وادی کی ہواؤں میں رچی بسی ہیں:

فضل اپنی بات مکمل کر کے خاموش ہو گیا" چاروں ہونک بنے اسے دیکھ رہے تھے۔ فضل چچا

،"آئی کانٹ بلیو ایسی سٹوری اصلی بھی ہوتی ہیں

عروج نے حیرت اور بے یقینی سے کہا۔ میڈم جی اب اس کہانی میں کتنا حقیقت ہیں یہ تو اللہ ہی

،جانتا ہیں مگر صدیوں سے لوگ یہ کہانی سنتا اور سناتا آرہا ہیں'

فضل چچا آپ کو پتا ہیں کہانی سناتے وقت آپ کی اردو بلکل ٹھیک تھی اور کہانی سناتے ہی پہلے جیسی ہو گئی۔

عروج کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

بس میڈم جی آج تک ہم نے بہت سے لوگوں کو یہ کہانی سنایا ہیں اور اب جب بھی ہمارے منہ سے کہانی نکلتا ہیں تو ہمارا اردو خود بہ خود ٹھیک ہو جاتا ہیں۔۔

"فضل کی بات پر چاروں مسکرائے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل چچا گھو فا تو اچھی ہیں مگر آپ نے یہ نہیں بتایا آپ ہمیں یہاں کیوں لائیں ہیں؟؟ سڈ ان کی طرف آتا اپنی ہی روں میں بولا۔

چاروں تیر چھی نظروں سے اسے گھورنے لگے۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟۔ سڈ خوامخواہ ہی پزل ہوا"۔

مڑا تمہارا یہ دوست بہت خپا تا ہیں اس سے پہلے یہ ہمارا دماغ کھائے چلو ہم آپ کو اور جگہ دکھاتا ہیں۔

فضل تیزی سے غار سے نکلا!

پیچھے ہی چاروں اپنی ہنسی دباتے آگے بڑے جبکہ سڈ بیچارہ سچویشن کو سمجھنے کی کوشش کرتا ان کے پیچھے ہی چل دیا۔ سبھی مال روڈ پر سیاہوں کے درمیان جگہ بناتے آگے بڑھ رہے تھے آس پاس بنے ہوسٹلز سے آتی رنگ برنگے کھانوں کی خوشبوں ان کے نتھنو سے ٹکراتی ان کے پیٹ میں ہل چل پیدا کر رہی تھی۔ ٹینا عروج کا ہاتھ تھامے ایک دکان میں لے آئی۔ اے جے وہ دیکھو کتنا پیارا ڈریس ہیں "ٹینا نے دکان کے باہر ٹنگے ایک خوبصورت سے سوٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔ سوٹ پر جگہ جگہ شیشے کا کام ہوا تھا رنگ برنگا مقامی عورتوں کے کپڑوں جیسا وہ سوٹ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واقعی بہت خوبصورت تھا۔۔ چلو نہ لیتے ہیں"۔ٹینا اسے گھسیٹتی دکان میں لے آئی۔ تم بات کرونا"ٹینا نے عروج کے کان میں سرگوشی کی۔۔بھائی یہ مقامی عورتوں والا سوٹ دکھانا! عروج نے ایک نوجوان کو مخاطب کرتے سوٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔بی بی جی یہ پٹھانی سوٹ ہیں"۔نوجوان نے سوٹ اتارتے کہا۔پٹھانی سوٹ؟؟

ایسے کپڑے پٹھانی عورتیں پہنتی ہیں۔نوجوان نے سوٹ عروج کو تھمایا۔

واہ سوبیوٹیفل:ٹینا نے شیشوں پر ہاتھ پھیرتے کہا۔

عروج کی ستائش بھری نظرے بھی سوٹ پر ہی تھی۔

بی بی جی آپ ٹرائی بھی کر سکتی ہیں"۔اس کی پسند گی دیکھ دکان دار نے کہا،اس طرف چینجنگ روم ہیں دکان دار نے ایک طرف اشارہ کیاٹینا عروج سے سوٹ لیکر چینجنگ روم کی طرف بڑھ گئی۔عروج نے سرسری سی نظر دکان پر گھمائی جب اس کی نظر ایک خوبصورت ستاری والی چادر پر پڑی۔

"بھائی یہ دکھائیں،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نوجوان نے فورن چادر اتار کر اسے پکڑائی۔چادر پر ہاتھ پھیرتے اس کے لبوں پر پیاری سی مسکان در آئی۔ایسی دو اور ہیں ؟؟سعدیہ بی کے ساتھ بی جان اور نبیلہ کا خیال آتے ہی اس نے دکان دار سے پوچھا۔

جی جی بی بی جی مل جائینگی۔۔

دکان دار پھرتی سے چادرے نکالنے لگا۔

چادر پیک کر کے اس نے عروج کو پکڑائی ہی تھی جب ٹینا چینگ کر کے وہاں آئی !کا مدار سوٹ کے ساتھ ہم رنگ کیپ سر پر ٹیکائے وہ سہج سہج کر قدم اٹھاتی عروج تک آئی۔کیپ سے نکلتے اس کے گنگریالے بال اور نکھری نکھری رنگت میں وہ ایک پٹھانی ہی معلوم ہو رہی تھی: کیسی لگ رہی ہوں میں ؟۔ٹینا نے کمر پر ہاتھ رکھے ایک ادا سے پوچھا۔

بہت خوبصورت بی بی جی ایسا لگ رہا ہیں جیسے یہ سوٹ خاص آپ کے لئے ہی بنایا گیا ہو،،

جواب نوجوان کی طرف سے آیا تھا۔جہاں اس کی تعریف پر ٹینا کھل گئی وہی عروج نے ترچھی نظروں سے نوجوان کو گھورا۔نوجوان اس کی گھوری پر فورن سیدھا ہوا۔۔بل پے کر کے وہ ایک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاتھ میں ٹینا کے سوٹ کے ساتھ چادر والا بیگ پکڑے جبکہ دوسرے ہاتھ میں ٹینا کا ہاتھ پکڑے تیز تیز چلنے لگی۔

فضل سمیت تینوں لڑکے ایک ہوٹل میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔

یار یہ دونوں لڑکیاں کہاں رہ گئی؟

اکشے نے فکرمندی سے کہا۔۔صاحب جی ہم جا کر دیکھتا ہیں"، فضل اپنا کپ ٹیبل پر رکھتا دونوں کی تلاش میں نکل گیا۔

یار یہ جو لڑکیاں ہیں نہ یہ جب بھی کوئی دکان دیکھتی ہیں تو انہیں شوپنگ کا خیال آجاتا ہیں اور ایسے ایکسائیٹڈ ہوتی ہیں جیسی زندگی میں پہلی بار شوپنگ کر رہی ہوں" راہول جھنجھلا کر کہا۔

ہاں اور لڑکے تو جیسے شوپنگ کرتے ہی نہیں؛

سڈ نے میٹھا میٹھا طنز کیا۔

اشارہ اس کے ساتھ والی چیئر پر پڑے شوپنگ بیگز کی طرف تھا۔

اوئے ہوئے تو تو بڑی سائیڈ لے رہا ہیں ان کی"، راہول نے ان کا دھیان بھٹکانے کی کوشش کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو بات نہ گھوما یہ بتا یہ سب کس کے لئے ہیں؟؟

سڈ اس کی چالاکی سمجھتا شکی انداز میں بولا۔

!اس کی بات پر راہول گڑ بڑا گیا

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا انہیں دور سے ہی عروج اور ٹینا آتی دکھائی دی "لو آگئ" راہول نے جھٹ کہا۔۔اکشے اور سڈ نے بیک وقت دونوں کی طرف دیکھا: ٹینا کو دیکھ کر سڈ کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی وہ مبہوت سا ٹینا کو دیکھنے لگا۔ گائیز کیسی لگ رہی ہوں میں؟! ٹینا نے پاس آتے ایک ادا سے پوچھا۔ سڈ بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا"۔ واہ واہ ایسا لگ رہا ہیں جیسے پرستان کی کوئی پری راستہ بھول کر یہاں آگئی ہو۔ اکشے اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اس کی تعریف کے پل باندھنے لگا۔ اپنی تعریف پر ٹینا نے ایک ادا سے اپنے بال پیچھے کئے، عروج مسکراتی ہوئی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔ ٹینا کہیں سے جلنے کی بو نہیں آرہی؟۔ اکشے نے ایک ہاتھ اس کے کندھے پر رکھے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا!

جلنے کی نہیں مجھے تو یہ کسی ٹرانس میں لگ رہا ہیں"۔ راہول نے حیرت سے سڈ کا کندھا ہلایا۔ سڈ فورن ہوش میں آتا خجل سا ہو گیا، کہاں گم ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اس کے چہرے کے آگے چٹکی بجائی۔۔ تیرے سامنے ہی بیٹھا ہوں اندھا ہو گیا ہیں کیا؟ سڈ اپنی کیفیت چھپاتا کاٹ دار انداز میں بولا۔ مجھے تو کہیں اور ہی لگ رہا تھا۔ راہول کی بات سمجھتے سب کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی جبکہ ٹینا خواہ مخوہ ہی پزل ہو رہی تھی "اکشے ہاتھ ہٹاؤ یار یہ پاکستان ہیں انڈیا نہیں سب لوگ دیکھ رہے ہیں۔ اکشے جو کب سے ٹینا کے کندھے پر دوستانہ ہاتھ رکھے کھڑا تھا عروج کی بات پر آس پاس دیکھتا ہاتھ ہٹا گیا کیونکی واقعی لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔ یہ کیا تم لوگوں نے اتنی جلدی شوپنگ بھی کر لی؟ عروج نے چیئر پر پڑے شوپنگ بیگز دیکھ حیرت سے کہا۔ ہم نے نہیں صرف راہول نے اور پتا ہیں اس میں صرف لیڈیز سامان ہیں میں نے خود دیکھا تھا اسے لپسٹک لیتے"۔ سڈ نے خالص زنانیوں والے انداز میں کہا۔ سب نے ایک ساتھ مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔ ایسا کچھ نہیں ہیں اس میں عنایہ کا سامان ہیں (راہول نے اپنی چھوٹی بہن کا نام لیا)

اچھا اگر عنایا کا سامان ہیں تو دکھاتے کیوں نہیں؟ سڈ نے ہاتھ بڑھا کر بیگ اٹھانے چاہے جب راہول نے تیر کی تیزی سے بیگ جھپٹے۔ دیکھا میں نے کہا تھا نہ کچھ تو دال میں کالا ہیں۔ راہول "کی حرکت پر سڈ نے جھٹ کہا

!اچھا جو بھی ہیں جاؤ چائے لاؤ بہت طلب ہو رہی ہیں

www.novelsclubb.com

عروج کو چائے کی شدید طلب ہو رہی تھی۔

عروج کی بات پر سڈ راہول کو چھوڑتا چائے کا کہنے لگا۔

فضل چچا کہاں رہ گئے؟

"وہ کار میں سامان رکھنے گئے ہیں میں نے کہا بھی تھا رہنے دے پر وہ مانے ہی نہیں

عروج نے کہا"۔ تبھی راہول کا موبائل بجا جسے پہلے تو اس نے اگنور کیا مگر مسلسل رنگ ہونے

"کی وجہ سے وہ شوپنگ بیگز بغل میں اڑستا ایک طرف جا کر فون سننے لگا

"تو نے ایک بات نوٹ کی؟ سڈ نے راہول پر نظرے ٹیکائے اکشے کے کان میں سر گوشی کی

،"ہاں کرلی تجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہیں

www.novelsclubb.com

اکشے نے بات ہی ختم کر دی:

پتا نہیں کوئی میری بات سیریس کیوں نہیں لیتا۔ سڈ بڑبڑاتا عروج کی طرف متوجہ ہو گیا۔

"یار بڑی بھوک لگی ہیں کچھ کھانے کا انتقال کرو

سڈ نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

استغفر اللہ سڑا انتقال نہیں انتظام"، عروج نے صدمے سے کہہ کر چائے کا کپ لبوں کو لگایا جو ابھی ابھی ایک چھوٹا بچہ دیکر گیا تھا۔

فضل چچا آجائے پھر کرتے ہیں آرڈر:

راہول واپس چیئر پر بیٹھتا بولا۔۔مال روڈ پر جگہ جگہ برف کے ڈھیر لگے تھے ہر طرف خوبصورتی کا سماں تھا۔دور کہیں سے عصر کی اذانوں کی آواز آنے لگی۔ میٹھی میٹھی اذانوں کی آواز سب کو ایک الگ ہی سرور دے رہی تھی عروج سمیت سبھی بہت غور سے اذان سن رہے تھے:

(حال)

آج اس کا کالج جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ کافی دیر سے بیڈ پر بلاوجہ لیٹی مختلف سوچوں میں" جکڑی رہی آخر تھک ہار کر عروج منہ ہاتھ دھو کر کمرے سے باہر نکلی۔۔عدن صوفے پر بیٹھی کسی کتاب کا متالعہ کر رہی تھی عدن کی نظر عروج پر پڑی اس نے بک بند کر کے صوفے پر رکھ دی"،اسلام و علیکم"۔ عروج سلام کرتی صوفے کی ایک سائیڈ پر ٹک گئی۔ وا علیکم اسلام"، عدن نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

کیسی طبیعت ہیں تمہاری؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہوں" عروج نظرے چراتی بولی۔

عدن نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا ایک ہی رات میں وہ برسوں کی بیمار لگ رہی تھی۔

،"کچھ دیر یونہی دونوں میں خاموشی چھائی رہی جب عدن کی آواز نے اس خاموشی کو توڑا

عروج میں تم سے یہ نہیں پوچھونگی کے کل رات کیا ہوا تھا تم ایسا ریئیکٹ کیوں کر رہی تھی مجھے صرف یہ جاننا ہیں تمہاری زندگی میں ایسا کیا ہوا تھا جو تمہیں سونے کے لئے سلیپنگ پلز لینی پڑتی ہیں؟؟ عدن نے انتہائی سنجیدگی کے عالم میں پوچھا۔

!عروج کا رنگ لمحوں میں متغیر ہوا

دیکھوں میں اپنی آدھی سے زیادہ زندگی گزار چکی ہوں اور تھوڑے بہت انسانوں کے چہرے بھی پڑھ لیتی ہوں اور پہلے ہی دن تمہیں دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا تھا کے تمہاری زندگی میں کچھ تو ایسا ہوا ہیں جس نے تمہیں انہلر اور سلیپنگ پلز پر لگا دیا،،

عدن کی بات پر عروج خاموش رہی۔ کافی دیر اس کے جواب کا انتظار کرنے کے بعد عدن دوبارہ بولی۔۔

www.novelsclubb.com

تم صرف میری کرائے دار نہیں بلکہ میرے بچے جیسی ہو میں تمہاری ہمدرد ہوں تم مجھے اپنے دکھ بتا سکتی ہیں۔عدن نے نرمی سے کہ کر اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

آپ کے چہرے پر یہ نور کیسا؟؟

بجائے اس کے سوالوں کا جواب دینے کے عروج نے اپنا ہی سوال داغا تھا۔

میرے چہرے پر نور؟؟عدن نے تعجب سے اس کا جملہ دوہرایا۔

ہاں مجھے آپ کے چہرے پر ایک نور سا دکھائی دیتا ہیں میں جب جب آپ کو دیکھتی ہوں میرا نظرے ہٹانے کو دل نہیں کرتا مجھے بھی ایسا نور چاہیے کیسے ملیگ؟۔وہ چھوٹے بچوں کی طرح بولی۔

www.novelsclubb.com

"عدن ہلکا سا مسکرائی

تمھیں کیوں چاہیے ایسا نور؟؟عدن نے اس کی بات کو مذاق میں ڈالتے پوچھا۔

تا کہ کوئی مجھے کافر نہ کہے مجھے بے حیا ھو کے باز نہ کہے مجھے دیکھتے ہی وہ جان جائے کے میں مسلمان ہوں میں بری لڑکی نہیں اچھی لڑکی ہوں!وہ ہزیاتی انداز میں بولی۔عدن بے یقین سی بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی عدن کو پہلی بار اس کی ذہنی حالت پر شبہ ہوا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مل سکتا ہیں ایسا نور؟؟ وہ آنکھوں میں امید لئے عدن کو دیکھ رہی تھی۔

مل سکتا ہیں، "

کیسے؟؟ عدن کی بات پر اس کی آنکھوں میں ایک چمک در آئی۔ "

جب تم تہجد پڑھو گی جب تم کسی کو دکھانے کے لئے نیکی نہیں کرو گی جب جب تم اپنے رب کے قریب ہو نگی تب تب تمہیں کو یہ نور ملیگا"،

رب کے قریب کیسے ہوتے ہیں؟؟

اللّٰہ کے قریب ہونے کا سب سے آسان راستہ تہجد ہیں جب تم اپنے رب کے لئے اپنی نیند کی قربانی دو گی تب تب وہ تمہیں ملیگا۔۔

"آپ بہت اچھی باتیں کرتی ہیں

عدن کے رکنے پر عروج مسکرا کر بولی۔

اس کی بات پر عدن بھی آسودگی سے مسکرائی مگر اس کی اگلی بات سے عدن کی مسکراہٹ سمٹی تھی:

"یقین نہیں آتا آپ انڈیا میں رہ کے بھی اتنی اچھی باتیں کر لیتی ہیں؟

وہ اپنے ہی دھیان میں بولی۔

انڈیا میں رہ کر؟؟

عدن نے تعجب سے اس کا کہا جملہ دوہرایا۔۔

تمہیں لگتا ہیں اسلام کا تعلق ملک سے ہیں؟

عدن حیرت کی انتھا گہرائیوں میں تھی۔۔

!نہ۔۔نہیں۔۔مر۔۔میرا مطلب

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔۔

تمہیں کیا لگتا ہیں پاکستان میں رہنے والا ہر شخص مسلمان ہیں انڈیا میں رہنے والا ہر شخص کافر ہیں؟

www.novelsclubb.com

اسرائیل میں سب کافر رہتے ہیں فلسطین میں سب مسلمان ہیں؟؟

"بلکل نہیں ہر ملک میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں یہ دنیاں ہماری ہیں ہم ہر جگہ پر ہیں،

"تم اس ملک کی بات کرتی ہو پری یہ دنیا ہماری ہیں"،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!"عدن کی بات کے ساتھ ایک اور جملہ اس کے کانوں سے ٹکرایا تھ

کیامکہ میں سب مسلمان تھے کیا مصر میں سب کافر تھے کیا مدینہ میں سب مسلمان تھے کیا بنی اسرائیل میں سب کافر تھے ؟؟؟

کیاابو جہل انڈیا میں تھا، نہیں وہ اس سرزمین پر رہتا تھا جہاں ہمارے پیارے نبی کے قدم مبارک ہر روز پڑتے تھے جہاں کی ہواؤں میں ان کی خوشبو بستی تھی"،

کیا حضرت یوسف مصر کے بادشاہ نہیں تھے ؟

کیا حضرت نوح کی قوم تباہ نہیں ہوئی تھی، حضرت موسیٰ فرون کے محل میں پلے وہاں بڑے ہوئے تو کیا انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر فرون کو اپنا خدا بنالیا؟، کیا فرون کی بیوی آسیہ اللہ کو نہیں مانتی تھی، کیا حضرت نوح کا بیٹا جہنمی نہیں تھا؟؟

!کیا ان کے ایمان کا تعلق ملکوں سے تھا نہیں ان کے ایمان کا تعلق اللہ سے تھا دین سے تھا

یہ انڈیا اور پاکستان کی لڑائی اسلام پر نہیں ہیں اگر اسلام پر لڑائی ہیں تو وہ فلسطین اور اسرائیل کے بیچ ہیں!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا امریکا میں مسلمان نہیں ہیں؟ کیا ایجپٹ میں مسلمان نہیں رہتے، کیا ساؤتھ افریقہ میں مسلمان نہیں بستے، کیا دوسرے ملکوں میں اسلام کی بے حرمتی نہیں ہوتی؟

یہ سب انسان کے ایمان پر ہیں کے وہ اللہ کو کتنا مانتا ہیں اپنے دین سے کتنی محبّت کرتا ہیں اگر اس کا ایمان مضبوط ہیں تو پھر چاہے وہ انڈیا میں رہے یا کسی مندر کے اندر اس کا بسیرا ہو وہ اللہ کے حضور ہی جھکے گا وہ اللہ اور اس کے رسول سے ہی محبّت کریگا نہ کے مندر میں رکھے بتوں کو ماننا شروع کر دیگا"۔

اور جس کا ایمان کمزور ہو وہ پھر چاہے پاکستان میں رہے یا مکہ میں وہ گناہ کریگا اللہ کے احکامات کو جھٹلائیگا یہ سب انسان کے ایمان پر ہیں ملکوں پر نہیں ڈاکٹر ذاکر نائیک یہ بھی تو انڈیا میں ہی رہتے ہیں آج تک انہوں نے کتنے لوگوں کو مسلمان کیا کیا انڈیا میں رہ کر ان کا اسلام کمزور ہو گیا کیا وہ مسلمانوں کو کافر کرنے لگے نہیں بلکل نہیں انسان کا ایمان مضبوط ہونا چاہیے اسلامی ملک میں رہنے والی عورت نے قرآن کی بے حرمتی نہیں کی تھی، کیا وہ اسلامی ملک میں نہیں رہتی تھی، یہ سب ملکوں سے نہیں ہوتا خود انسان کے اندر ہوتا ہیں اس کا ایمان،،

عدن کی سانس پھول چکی تھی وہ رک کر لمبے لمبے سانس لینے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج سے شرمندگی کے مارے سر ہی نہیں اٹھایا جا رہا تھا اس نے کبھی اس بارے میں نہیں

:سوچا، رضا میر سے کئے گئے سوال کا جواب آج اسے مل گیا تھا

کافی دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔

عدن اس کی شرمندگی بھانپ چکی تھی اسی لئے بات بدلتی بولی۔۔

تم نے جو پوچھا وہ میں نے بتا دیا اب تم وہ بتاؤ جو میں نے پوچھا تھا؟۔

عروج نے سر اٹھا کر اس عظیم عورت کو دیکھا تھا جو اپنے رب کے قریب تھی۔

اس کی آنکھوں میں آنسو جھلملانے لگے۔

اس کے بعد اس نے جو عدن کو بتایا اس کے آنسوؤں کے ساتھ وقفے وقفے سے عدن کے آنسو

:بھی بہنے لگے

(ماضی)

"مال روڈ سے واپس آ کر سب ہی اپنے کمروں میں مزے سے سو رہے تھے جب رات کے کسی

پہر عروج کی آنکھ کھلی۔ وہ کسمسا کر دوبارہ سونے لگی جب اس کے کانوں سے کسی قسم کی

پھسپھساہٹ ٹکرائی۔ عروج نے ساتھ لیٹی ٹینا پر نظر ڈالی جو کمبل منہ تک تانے سو رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی"۔وہ اٹھ کر بیٹھ گئی"آواز ابھی بھی آرہی"اس نے کمرے میں چاروں اور نظرے دوڑائی مگران کے سواوہاں کوئی نہیں تھا۔کہیں شہزادہ اور پری کی روح تو نہیں ؟۔خیال آتے ہی عروج بستر میں دبک گئی۔ایک خوف نے اسے گھیر لیا۔

کچھ لمحے بعد بھی آواز نہیں رکی"۔آخراپنے ڈر کو سائیڈ پر رکھتی وہ اٹھی اور بنا چپل پہنے ہی آواز کی سمت چل دی آواز باہر سے آرہی تھی اس نے دروازے سے کان لگا کر آواز پر غور کیا آواز راہول کی تھی۔رااس وقت کس سے بات کررہاہیں؟عروج کو حیرت کے ساتھ تجسس بھی ہوا اس نے دروازہ کھول کر ہلکا سا سر باہر نکالا"راہول ساتھ والے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا فون پر کسی سے بات کررہا تھا اس کی پشت عروج کی طرف تھی جس کی وجہ سے راہول اسے دیکھ نہیں سکتا تھا۔عروج پوری کی پوری باہر نکل آئی"اب وہ بلکل اس کے پیچھے کھڑی اس کی باتیں سن رہی تھی"۔

بے بی میری بات تو سنو میں نے بتایا نہ سارا دن دوستوں کے ساتھ تھا اسی لئے تم سے بات نہیں ہو پائی ان کے سامنے تم سے بات نہیں کر سکتا تھا بے بی ٹرائی ٹو انڈرسٹینڈ پلیز!

"عروج کو شدید قسم کا شوک لگا

راہول کی گرل فرینڈ ہیں:

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ حیرت اور صدمے سے منہ کھولے اس کی پشت دیکھ رہی تھی۔۔

کیا کروں بے بی جب دیکھو میرے دوست چپکے رہتے ہیں سب ایک نمبر کے چپکو ہیں ایک منٹ

،،"بھی اکیلا نہیں چھوڑتے میں تو خود پریشان ہو گیا ہوں آئی ایم سوری بے بی آئی مس یوں

راہول کی گرل فرینڈ شاید اس سے ناراض تھی۔راہول کے منہ سے اپنے لئے چپکو کا لفظ سن

عروج کا غصّہ ساتوے آسمان پر پوہنچ گیا مگر پھر کچھ سوچ کر اطمعنان سے سینے پر بازو باندھ کر

"دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئ

"!آئی لو یو ٹو بے بی میرا بس چلے تو میں خود اڑ کر تمہا

راہول کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب وہ پلٹا اور سامنے عروج کو مسکراتا کھڑا پایا۔

عروج کو سامنے دیکھ راہول کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔۔

ڈیڈ میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔راہول نے یک دم سنجیدہ ہوتے کہ کر فون کاٹ کر

جیب میں رکھ لیا۔

عروج اس کی ڈھیٹائی پر غش غش کرتی اسے دیکھ رہی تھی۔

"ڈیڈ؟ وہ صدمے سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو تمہیں کیا لگتا ہیں میں رات کے اس وقت کسی لڑکی سے بات کر رہا تھا؟۔

اس کی آواز میں بھرپور اعتماد تھا۔

اچھا تو اپنے ڈیڈ کو آئی لو یو مس یو کر رہے تھے؟؟ عروج آنکھیں مٹکاتی معصومیت سے بولی۔

"مطلب تم نے سب سن لیا؟۔اس کی سنجیدگی اب بھی قائم تھی

جی جی جنابِ عالی میں نے سب سن لیا"، عروج نے پراسرار مسکراہٹ سے کہا۔

یار کسی کو مت بتانا"راہول لمحوں اس کے پیروں میں گرا۔۔

نہیں بتاتی مگر اگر تم ہمیں چپکو نہ کہتے ہماری برائی نہ کرتے تب مگر اب تم کر چکے ہو تو،اپنی بات کو ادھورا چھوڑتی عروج اسے بہت کچھ باور کروا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

اے جے پلیز...!راہول نے دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سجائے التجا کی۔

سوری ر امیں اپنے دوستوں سے جھوٹ نہیں بول سکتی تمہاری طرح"عروج طنز کرتی سب سے پہلے سڈ کے کمرے کی جانب بڑی۔۔راہول گھٹنوں کے بل بیٹھا آنے والی مصیبت کے لئے خود کو تیار کر رہا تھا"۔۔راہول کارپٹ پر مجرموں کی طرح بیٹھا تھا جبکہ باقی چاروں صوفوں پر آلتی پالتی مارے اسے گھور رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کی گرل فرینڈ کا سنتے ہی سب چھلانگے لگاتے عروج کے کمرے میں دوڑے تھے"۔یار

"ایسے تو مت دیکھوں

راہول ان کے یوں گھورنے سے زچ ہوتا بولا۔

میں نے پہلے ہی کہا تھا دال میں کچھ کالا ہیں۔سڈ نے جھٹ کہا"۔

کب سے چل رہا ہیں یہ سب ؟

پہلا سوال۔

"دو مہینوں سے

کہاں ملے تھے ؟؟

دوسرا سوال۔

"کلب میں

نام کیا ہیں ؟؟؟

تیسرا سوال۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لیلیٰ

ہمیں کیوں نہیں بتایا؟

چوتھا سوال۔

"میں نے سوچا انڈیا واپس جا کر بتادونگا"،

وہ مجرموں کی طرح بولا۔۔

جھوٹ دو مہینوں سے نہیں بتایا یہ تو اسے جے نے دیکھ لیا ورنہ تمہارا کیا پتا دو سالوں تک نہ بتاتے۔

"ٹینا پھنکاری"،

www.novelsclubb.com

صبح والی شوپنگ بھی اسی کے لئے تھی؟ سڈ نے مشکوک نظرو سے گھورتے پوچھا۔۔

ہاں" وہ مختصر بولا۔

شرم نہیں آئی جھوٹ بولتے ہوئے؟؟

ٹینا کمر پر ہاتھ رکھتی لڑاکا انداز میں بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں"، میرا مطلب میں بتانے ہی والا تھا۔

راہول نے شرافت سے بات بدلی۔

کیسی دکھتی ہیں؟

عروج نے اشتیاق سے پوچھا۔۔

"آف کورس خوبصورت ہیں

راہول نے سینہ اکڑے کہا۔

،"فوٹوں دکھاؤ

ٹینا نے ہاتھ راہول کی اور بڑھایا۔۔

www.novelsclubb.com

راہول نے جیب سے موبائل نکالا اور تصویر لگا کر ٹینا کو تھما دیا؛

ہمم، دکھتی تو اچھی ہیں۔

ٹینا نے احسان کرنے والے انداز میں کہا اور موبائل سڈ کو تھما دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم تو کلب میں ہمارے ساتھ ہی جاتے تھے نہ پھر اتنی خوبصورت لڑکی ہمیں کیوں نہیں دکھائی دی؟!

سڈ نے لیلیٰ کی فوٹو دیکھ غش غش کرتے کہاں۔

نظر لگانی ہیں کیا؟۔۔

راہول نے موبائل جھپٹنا چاہا جب عروج نے پکڑ لیا۔

"مجھے تو دیکھنے دو،

!تصویر پر نظر پڑتے ہی عروج چونکی تھی"

کسی نے بھی اس کا چونکنا نوٹس نہیں کیا۔

رہتی کہاں ہیں؟؟ عروج نے موبائل واپس کرتے سنجیدگی سے پوچھا۔

"یو کے میں

کیا؟ ٹینا حیران ہوئی۔

ایسے حیران کیوں ہو رہی ہو؟۔

راہول نے موبائل واپس جیب میں ڈالتے پوچھا۔۔

اگر یہ یو کے رہتی ہیں تو تم اس سے کلب میں کیسے ملے ؟

ٹینا کے بیوقوفانہ سوال پر راہول کا من کیا اپنا سر پیٹ لے۔

کچھ مہینوں کے لئے انڈیا آئی ہیں"۔راہول نے اس کی عقل پر ماتم کرتے کہا۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی اتنی خوبصورت لڑکی کو تم میں دکھا کیا؟۔سڈ کی سوئی وہی اٹکی تھی۔۔کیوں مجھ میں کیا برائی ہیں؟راہول نے جل کر کہا۔

،"برائی تو کوئی نہیں ہیں مگر اچھائی بھی کہا ہیں

سڈ نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

خیر جو بھی ہیں پہلے ہم سے ملواؤ اگر ہم نے پاس کی تبھی تمہاری لو سٹوری آگے بڑھے گی

ورنہ !اکشے نے بات ادھوری چھوڑ کر ایک آنکھ ونک کی۔

ورنہ کیا؟راہول نے تشویش سے پوچھا۔

ورنہ بھول جانا اور کیا"۔

عروج نے کندھے اچکائے لاپرواہی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا مطلب بھول جانا آئی لو ہر۔۔راہول ان کی بات پر کرنٹ کھا کر بولا۔

یہ سب تمہارا مسلہ ہیں اگر ہم نے لڑکی پاس کی تبھی تمہاری لو سٹوری آگے بڑے گی ورنہ بھول جانا" اکشے مزے سے بولا۔۔

تم لوگوں کی بھی اگر کوئی ایسی ویسی بات ہیں تو بات دو؟

عروج نے انگلی اٹھائے دونوں سے پوچھا۔

"میرے پاس ان فضول کاموں کے لئے ٹائم نہیں ہیں

سڈ نے لاپرواہی سے کہا۔

میرے لئے تو لڑکی تم ہی ڈھونڈو گی۔۔

www.novelsclubb.com

اکشے نے بھی شرافت سے کہا۔

،"چلو سب اپنے کمرے میں جا کر سو جاؤ ہمیں صبح گھومنے بھی جانا ہیں

راہول کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ٹینا نے اعلانیہ کہا۔۔

سڈ اور اکشے اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر ایک الوداع نظر راہول پر ڈالتے روم سے نکل گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول سکتے کی کیفیت میں کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا۔۔

ہیلو تمھیں کیا الگ سے انویٹیشن دینا پڑیگا نکلو یہاں سے، بلکہ، میں خود ہی باہر تک چھوڑ کر آتی

ہوں"

ٹینا اس کا ہاتھ پکڑتی باہر لائی۔۔

"گڈ نائٹ را

ایک جلا دینے والی مسکراہٹ اس کی اور اچھالی اور راہول کے منہ پر ہی دروازہ زور سے بند کر دیا۔۔ راہول ہکا بکا کھڑا رہ گیا۔ اکشے سڈ کے روم میں سونے چلا گیا تھا کیونکی وہ جانتا تھا اگر آج وہ راہول کے ساتھ کمرے میں سوتا تو راہول پکا اس کا جینا حرام کرتا۔۔ عروج بیڈ پر لیٹی مسلسل سوچوں کے حصار میں تھی اس کے چہرے پر الجھن کے ساتھ پریشانی صاف دیکھی جاسکتی تھی:

ناران کاغان میں ان کا ٹور صرف تین دن کا تھا۔ آج کے دن وہ سب ناران کی مشہور" جگھوں پر گھومے دریائے کنہار کی رافٹنگ لالازار نوری ٹاپ جیسی جگھوں کے ٹور کئے آگئے ٹریکنگ پوائنٹ بھی تھے مگر ان کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کل صبح انہیں واپسی کے لئے بھی نکلنا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے ہم اور دن یہاں نہیں رہ سکتے ؟ٹینا نے اداسی سے پوچھا۔

ٹینا ہمیں واپس جانا ہیں ہم صرف پندرہ دن کی چھوٹیوں پر پاکستان آئے ہیں اور ہمیں ابھی اور بھی جگہ دیکھنی ہیں اگر سبھی دن یہی گزار دیئے پھر تم کہو گی میں نے پاکستان نہیں دکھایا اسی لئے

،"چپ چاپ اپنا سامان پیک کر لو

عروج نے اسے آنکھیں دکھاتے کہا۔

ٹینا منہ بسور کر سامان پیک کرنے لگی۔۔

یہ بھی ہیں ابھی اور جگہ بھی تو دیکھنی ہیں "سڈ نے عروج کی تائید کی۔اگر تم نہیں جانا چاہتی تو یہی رہ لو ہم چلے جاتے ہیں جب تمہارا من بھر جائے تب آجانا واپس تب تک ہم دوسری جگہ گھوم لینگے۔

سڈ نے مزے سے کہا۔۔

کیوں بھئی میں کیوں رہوں یہاں میں بھی ساتھ ہی چلو نگی میرے بغیر دیکھو گے پاکستان ؟ٹینا نے آنکھیں دکھاتے کہا۔

خود ہی تو کہہ رہی تھی من نہیں بھرا؟سڈ نے معصومیت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر پہلے اپنا بھی یہی من تھا اور اب ایک دم بدل گئے "ٹینا نے غصے سے کشن اٹھا کر سڈ کو مارا جسے اس نے بروقت کیچ کیا۔اب ایک ہی بات کے پیچھے نہ پڑ جاؤ جاؤ جا کر سامان پیک کرو "ہمیں صبح صبح ہی نکلنا ہیں۔ عروج نے انہیں ڈپٹا

گڈ نائٹ ٹین کے ڈبے"، راہول ٹینا کو چڑاتا تیزی سے روم سے نکل گیا۔ پیچھے ٹینا اسے من ہی من میں جواب دیتی دروازہ لاک کر کے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔

عروج گہری نیند میں تھی جب اس کا موبائل بجا۔؟

"ہیلو"،

اس نے بنا نمبر دیکھے ہی موبائل کان کو لگا کر بوجھل آواز میں کہا۔

!۔۔۔اے جے پ۔۔۔پلیز۔۔م۔۔۔مجھے بچالو۔و۔۔۔وہ لوگ میرے پیچھے پڑے ہیں

سپیکر سے ایک نسوانی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

کون؟عروج نے نہ سمجھی سے بمشکل اپنی آنکھیں کھولی۔۔"

اے جے مجھے بچالو"۔دوسری طرف ایک ہی جواب تھا۔

عروج نے ایک نظر موبائل کی سکرین پر جگمگاتے نمبر پر ڈالی ٹینا کا نمبر دیکھ اس کی نیند بھک سے اڑ گئی!

اس نے تیزی سے سائیڈ لیمپ آن کر کے ٹینا کو دیکھا مگر وہاں خالی بستر اس کا منہ چڑا رہا تھا۔

ٹینا کہاں ہو تم؟؟اس کی آواز میں پریشانی تھی۔

اے جے میں رستہ بھٹک گئی وہ لوگ میرے پیچھے لگے ہیں میں یہاں جھاڑیوں میں چھپی ہوں اے جے پلیز مجھے بچا لو...!

ٹینا کی خوف سے کانپتی آواز سنتے ہی عروج تیزی سے کمبل سائیڈ پر پھینکتی بستر سے اٹھی کہاں ہو تم کون لوگ تمہارے پیچھے لگے ہیں؟

www.novelsclubb.com

عروج کمرے سے باہر نکلتی پریشانی سے بولی۔

میں واک کرنے کے لئے روم سے نکلی اور رستہ بھٹک گئی وہ دو لڑکے ہیں وہ میرا پیچھا کر رہے ہیں "ٹینا روتے ہوئے بولی

یہ کون سا وقت ہیں واک کرنے کا ڈیمڈ؟؟عروج پریشانی کے ساتھ دبے دبے غصے سے چلائی "دوسری طرف ٹینا کے رونے میں مزید تیزی آگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا ڈونٹ پینک تم وہی رہو اور مجھے بتاؤ وہ کونسی جگہ ہیں؟۔ عروج نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے پوچھا اور ساتھ ساتھ راہول کے کمرے کا دروازہ بھی کھٹکھٹا رہی تھی۔

"یہ ایک سنسان روڈ ہیں

ٹینا نے سہمے کہا۔۔

ایک کام کرو تم مجھے اپنی لوکیشن بھیجو جلدی"، عروج نے عقلمندی کا مزاہرہ کرتے کہا۔

!...راہول دروازہ کھول کر مندی مندی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا

اے جے وہ لوگ آ گئے پلیز۔۔

ٹینا کی بات بیچ میں ہی تھی جب فون کٹ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج ہیلو ہیلو کرتی ہی رہ گئی:

اے جے کیا ہوا? راہول نے اس کا پریشان چہرہ دیکھ فکر مندی سے پوچھا۔

وہ ٹینا وہ واک کرنے گئی تھی, دو لڑکے, وہ جھاڑیاں۔

عروج بوکھلائی سی بڑبڑا رہی تھی۔

تبھی اس کا فون بلنک ہوا۔۔

راٹینا کی لوکیشن۔۔

عروج نے چمکتی سکرین پر دیکھتے فورن کہا۔

"راوہ مصیبت میں ہیں چلو

عروج اس کا کندھا ہلاتی پریشانی سے بولی۔

"...اے جے ریلیکس تم ان دونوں کو اٹھاؤ تب تک میں کار کی چابی لیکر آتا ہوں

راہول نے اسے دلاسا دیتے کہا۔

نو راہول ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہیں پلیز جلدی کرو۔۔

وہ رو دینے کو تھی"۔

اوکے میں ابھی آیا۔

راہول فورن کار کی چابی لیکر لینے چلا گیا۔

دونوں اس وقت گاڑی میں بیٹھے ٹینا کی بھیجی گئی لوکیشن کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"راہول جلدی کرو

عروج کی مری مری آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی ہوٹل سے نکل کر وہ کئی بار ٹینا کا نمبر ملا چکی تھی رنگ جاتی مگر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔ لمحہ لمحہ عروج کی جان ہلک کو آرہی تھی۔۔

لوکیشن والی جگہ سے دو منٹ کی دوری پر پوہنچ کر یک دم گاڑی کی ہیڈ لائٹس اوف ہو گئی۔

راہول یہ کیا ہوا؟۔ عروج نے گھبرا کر پوچھا۔۔

شاید لائٹس خراب ہو گئی ہیں تم پریشان مت ہو۔ راہول نے اس کے ڈرے ڈرے چہرے پر نظر ڈالے دلاسا دیتے کہا "

ایسے کیسے خراب ہو گئی؟؟

ڈر کے مارے اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔۔

اور کتنی دور ہیں؟ راہول نے اس کا دھیان بھٹکانے کے لئے پوچھا۔

!۔۔۔ب۔۔ بس یہی پاس ہی ہیں

عروج نے سکرین پر نظرے ڈالے ہکلاتے کہا۔

گاڑی ایک سنسان سڑک کے اطراف میں کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

،"چلو پیدل چلتے ہیں

راہول نے سیٹ بیلٹ کھولتے کہا۔

"عروج بھی فورن نیچے اتری

چاروں اور گپ اندھیرا تھا،،

" عروج نے موبائل کی لائٹ جلانی چاہی جب راہول نے اس کا موبائل پکڑا

لاؤلوکیشن دکھاؤ، چلو اس طرف "راہول اس کا ہاتھ پکڑے ایک طرف چلنے لگا۔۔

پانچ منٹ تک پیدل چلنے کے بعد بھی انہیں ٹینا کہیں دکھائی نہیں دی۔

"!راہول لوکیشن

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے عروج کچھ کہتی ایک دم تیز روشنی اس کی آنکھوں سے ٹکرائی جس کی وجہ سے اس نے گھبرا کر فورن اپنی آنکھیں بند کی۔

،"ہیپی بر تھڈے تو یو ہیپی بر تھڈے تو یو ہیپی بر تھڈے اے جے

!چاروں کی ملی جلی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی جس پر اس نے حیرانی سے اپنی آنکھوں کھولی

سامنے ٹینا سڈ اکشے مسکراتے چہرے لئے کھڑے تھے ان کے پیچھے ہی جگہ کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا درختوں پر رنگ برنگی لائیٹیں لگائی گئی تھی جس سے چاروں اور روشنی کے ساتھ خوبصورتی کا سما بندھا تھا۔درختوں کے بیچوں بیچ ایک ٹیبل پر چاکلیٹ کیک رکھا تھا جس پر خوبصورتی سے،ہیپی برتھڈے اے جے لکھا تھا۔

عروج آنکھیں پھاڑے سارا منظر دیکھ رہی تھی،،

ہیپی برتھڈے "راہول بھی چلتا ان کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا۔۔

کیسا لگا سرپرائز؟۔سڈ نے منہ کے دونوں اطراف ہاتھ رکھ کر زور سے کہا جس سے اس کی آواز "پورے جنگل میں گونج گئی۔عروج جو حیرانی سے سارا منظر دیکھ رہی تھی ایک دم غصے میں آ گئی ایسے کوئی سرپرائز دیتا ہیں جان نکال دی تھی تم لوگوں نے میری پتا ہیں میں کتنا پریشان ہو گئی تھی تم لوگوں کو تو کوئی پرواہ ہی نہیں ...!

وہ نون اسٹاپ ان پر برس رہی تھی جس کی تاب نہ لاتے چاروں نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شرم آنی چاہیے تم لوگون کو ایسا"۔ وہ جو بول رہی تھی ان کے کانوں پر ہاتھ رکھنے پر چپ ہو کر منہ موڑ گئی جس کا مطلب صاف تھا وہ ناراض ہیں۔

اس کی ناراضگی پر راہول نے ٹینا کو اشارہ کیا جس کو سمجھتی وہ عروج کے پاس آکر اس کے گرد "بازو پھیلائے لاڈ سے بولی

ہیپی بر تھڈے اے جے سوری معاف کر دو مجھے پتا ہیں تمھیں برا لگا پر ہم تمہیں بیسٹ سرپرائز دینا چاہتے تھے اسی لئے ایسا کیا سو سوری۔

ٹینا اس سے دور ہو کر دونوں کان پکڑ کر بولی۔۔

جس پر عروج نے خفگی سے اسے گھورا۔

جانتی ہو جان نکل گئی تھی میری کتنا ڈر گئی تھی میں پتا ہیں؟" وہ اب چھوٹے بچوں کی طرح بولتی رو دینے کو تھی۔

یہ سب سڈ کا آئیڈیا تھا اس نے کہا تھا اے جے نے ہمیں سرپرائز ہم اسے دینگے یہ سب اس کا آئیڈیا تھا۔ ٹینا معصومیت سے کہتی سارا ملبہ سڈ پر ڈال گئی،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جس پر جس صدمے سے منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔ عروج نے خونخوار نظروں سے سڈ کو گھورا۔

جس پر سڈ نے گڑ بڑا کر فورن اپنی تردید کی"۔

جھوٹ بول رہی ہیں اے جے یہ ہم سب کا پلان تھا تم نے دیکھا نہیں اسی نے فون کر کے تمھیں یہاں بلایا تھا؟"

شرم آنی چاہیے تم سب کو۔ عروج نے باری باری سب کو گھوری سے نوازا۔۔

جس پر سب ڈھٹائی سے مسکرا دیئے!

یہ سرپرائز تمہیں ساری زندگی یاد رہیگا" راہول نے اس کے غصیلے چہرے کی ایک تصویر لیتے کہا۔

ہر بار ایسا دل دہلا دینے والا سرپرائز دینا ضروری ہوتا ہیں؟

عروج مسنوئی خفگی سے بولی۔

اچھا نہ سوری آؤ اب کیک کاٹے۔

ٹینا اسے گھسیٹتی کیک تک لائی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیپی برتھڈے کے شور میں عروج نے کیک کاٹا۔۔رات کے اس پہر پورے جنگل میں ان کی آوازے گونج رہی تھی"

یہ لواے جے میری طرف سے تمہارے برتھڈے کا آج تک کا سب سے مہنگا اور آخری گفٹ"۔راہول نے ایک چھوٹی سی ڈبی عروج کو تھمائی۔آخری کیوں؟سڈ نے حیرت سے کہا اس کے ساتھ سب ہی حیران تھے! بھئی اب میں گرل فرینڈ والا ہو گیا ہوں میرا اتنا بجٹ نہیں جو گرل فرینڈ کے ساتھ دوستوں کو بھی گفٹ دوں۔راہول نے جتانے والے انداز میں کہا جس پر عروج نے اسے آنکھیں دکھائی۔

اے جے یہ تو اچھا ہو گیا اب ہمارے پیسے بھی بچ جائینگے۔

* اکشے نے مزے سے کہا

وہ کیسے ؟ٹینا حیرت سے بولی۔۔

اگر راہول ہمیں برتھڈے گفٹ نہیں دیگا تو ہم بھی نہیں دینگے اس طرح ہر سال ہمارے پیسے بچ جائینگے"۔

اکشے نے نئی منطق نکالی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"تم لوگ کیوں نہیں دو گے تمہارے پاس گرل فرینڈ تھوڑی ہیں

راہول نے جھٹ کہا۔

لیکن ہمارے پاس دوست ہیں۔

سڈ نے کہہ کر اکشے کا ہاتھ، اکشے نے ٹینا، اور ٹینا نے عروج کا ہاتھ پکڑ لیا، اب سب ایک قطار میں ہاتھ پکڑے کھڑے تھے۔۔

میں بھی تو تمہارا دوست ہوں"۔

راہول صدمے میں بولا۔۔

"لیکن آدھے گرل فرینڈ والے

عروج نے اسے یاد دلایا۔۔

تو؟ وہ قدرے حیرانی سے بولا"۔

تو کیا اگر تم نہیں دو گے تو ہم بھی نہیں دینگے بس بات ختم: چاروں نے ایک زبان ہو کر اپنا فیصلہ سنایا۔ راہول سر جھٹک کر بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے یہ تو غریب ہیں مگر تم اتنے امیر باپ کی اکلوتی بیٹی ہو ایک گفٹ سے تمہارا کیا نقصان ہو گا؟۔

راہول نے مسکین سی شکل بنائی"۔

!یہ غریب کون ہیں میرا باپ پولیس کمیشنر ہیں

!میرے ڈیڈی ڈاکٹر ہیں

!اور میرا باپ بزنس مین ہیں

تینوں باری باری بولے۔

،"یہ سب تمہارے باپ ہیں تم نہیں

راہول نے جلانے والی مسکراہٹ سے کہا۔

"تم بھی اپنے باپ کا ہی کھاتے ہو

سڈ نے حساب برابر کیا۔

!...گائز سب اپنے باپ کا ہی کھاتے ہیں اب جھگڑا چھوڑو

www.novelsclubb.com

ان کو لڑنے کی تیاری میں دیکھ عروج نے بات ختم کرتے کہا۔

تینوں راہول کو گھوری سے نوازتے عروج کی طرف دیکھنے لگے جواب راہول کا دیا گفٹ کھول رہی تھی"

واہ۔۔ عروج نے ہاتھ میں پکڑی چین کو ستائش بھری نظروں سے دیکھا۔۔

باریک سی چین پر اے کا خوبصورت سا لیٹر جھول رہا تھا جس پر چھوٹے چھوٹے ڈائیمنڈ لگے تھے۔

واہ کنگلے انسان تیرے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے؟

سڈ نے لیٹر پر لگے قیمتی ڈائمنڈ دیکھ حیرت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

،،"کنگلا ہوگا تو میرا باپ دہلی کا بہت بڑا وکیل ہیں

تیرا باپ ہیں تو نہیں اور اگر اسے پتا چلا نہ تو یہاں پاکستان میں اتنے پیسے اڑا رہا ہیں تو وہ تجھے اپنی جائیداد سے عاق کر دینگے۔۔

تو اس کی فکر مت کر تو نہیں بتائیگا تو انہیں پتا نہیں چلیگا۔

"راہول جل کر بولا

،"اچھا چھوڑو بحث تھنکس راہیہ بہت پیارا ہیں

عروج نے مسکرا کر کہا۔۔

دوستی میں نو تھنکس نو سوری مگر پھر بھی اکسیپٹ کیا۔

راہول نے جتانے والے انداز میں کہا۔۔

"جس پر راہول سمیت سب ہی مسکرا دیئے۔" یہ لاکٹ ہمیشہ اپنے پاس رکھنا

راہول نے لاکٹ کی پن کھول کر ٹینا کو پکڑایا جسے اس نے عروج کی سراہی دار گردن میں پہنا دیا۔

...راہول کی بات پر عروج دلوں جان سے مسکرائی تھی

www.novelsclubb.com

باقی تینوں نے بھی اپنے اپنے خریدے گفٹ عروج کو دیئے۔ہوٹل واپس آکر عروج نے مل کر سب کی پیکنگ کروائی سرپرائز دینے کے چکر میں تینوں نے اپنی پیکنگ ادھوری چھوڑ دی جسے واپس آکر عروج نے مکمل کیا تھا۔پانچوں کاؤنٹر پر کھڑے چیک آؤٹ کر رہے تھے جب فضل وہاں آیا"

،"اسلام وعلیکم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل نے پاس آکر مودب سا سلام کیا۔۔

واعلیکم اسلام، فضل چچا اچھا ہوا آپ آگئے آپ کی پیمنٹ بھی کرنی تھی۔

"عروج نے بیگ سے ایک لفافہ نکالا

ارے کوئی بات نئ ہم کو یقین تھا آپ ہمارا پیسا نہیں کھائیگا۔

فضل نے مذاقاً کہا۔ جس پر پانچوں مسکرا دیئے۔

آپ کی پیمنٹ...! عروج نے لفافہ فضل کی طرف بڑھایا۔

"یہ تو بہت زیادہ ہیں؟

فضل نے بھرے بھرے لفافے کو ہاتھ میں پکڑے حیرت سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی زیادہ نہیں ہیں آپ رکھے"۔ راہول نے مسکرا کر کہا۔۔

نہ مڑا یہ ہمارا پیمنٹ سے زیادہ ہیں ہم نہیں لیگ۔

فضل نے ہچکچاتے لفافہ واپس موڑا۔

فضل چچا آپ نے ہمیں اتنا اچھا گائیڈ کیا تین دن تک سڈ کو برداشت کیا یہ تو کچھ بھی نہیں آپ کو تو آسکر ملنا چاہیے۔۔

عروج نے مزاقاً کہا۔۔

پر پھر بھی یہ تو بوت زیادہ اے؟

پلیز رکھ لیں" اکشے نے التجا کرتے فضل کا بڑھا ہاتھ واپس موڑا۔

بہت شکریہ "فضل نے مسکرا کر لفافہ اپنی جیکٹ کی جیب میں ڈالا۔

اور یہ ہم سب کی طرف سے ایک چھوٹا سا گفٹ۔راہول نے ایک شوپنگ بیگ فضل کے آگے کرتے کہا۔

www.novelsclubb.com

ان سب کا کیا ضرورت تھا؟؟ فضل پزل ہوتا بولا۔

"فضل چچا آپ سے مل کر بہت اچھا لگا پلیز رکھے

ٹینا نے معصوم سی شکل بنائے کہا"، یہ تو ایک غریب کا عادت بگاڑ رہا ہیں آپ لوگ" فضل شوپنگ بیگ پکڑتے ہچکچاتے بولا۔

آپ لوگ تو خوا مخوہ مجھے شرمندہ کر رہا ہیں؟" شرمندگی کیسی فضل چچا یہ تو ہمارا پیار ہیں۔۔راہول فضل کے گلے لگتا بولا۔راہول کے بعد سڈ اور اکشے بھی فضل سے گلے ملے۔

ارے ہم تو بس ایسے ہی بول رہا تھا۔۔ فضل نے ٹینا اور عروج کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر ڈھیروں دعائیں دی۔ سفر ایک بار دوبارہ شروع ہو گیا۔کار سڈ ڈرائیو کر رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ ٹینا کو جلا دینے والے ایکسپریشن دیتا۔پچھلی سیٹ پر بیٹھی ٹینا اس کے ایکسپریشن دیکھ دل ہی دل میں کڑتی رہی۔۔

واپسی کے سفر پر سب نے بدل بدل کر ڈرائیونگ کی۔

ناران سے اسلام آباد کا سفر کبھی ناران کی خوبصورتی کی باتیں کرتے کٹا تو کبھی فضل کبھی شہزادہ اور پری کی باتیں کرتے کٹا" ہنسی خوشی باتیں کرتے وہ اسلام آباد کی حدود میں داخل ہو چکے تھے۔۔

"ناران کی نسبت اسلام آباد کا موسم گرم تھا سب نے کار کے شیشے گرا دیئے

رات کے سایہ چاروں اور پھیل چکا تھا جب ان کی واپسی اجمل ہیں منشن میں ہوئی۔

سب سے ملتے ملاتے پانچوں تھکن کی وجہ سے جلد ہی اپنے کمروں میں چلے گئے!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"صبح ناشتے کے بعد عروج نے گھر والوں کے لئے خریدے گفٹ انہیں دیئے

اس وقت لاؤنج میں بی جان کے ساتھ سڈ اور عروج بیٹھے تھے۔۔

عروج بیٹا اقرا نے آپ سب کو اپنے ہاں لاہور بلایا ہیں اور آپ سب کو جانا ہیں؟۔

بی جان نے اپنی اکلوتی بیٹی کا پیغام اسے دیا۔

بی جان پھوپھو خود یہاں کیوں نہیں آئی؟

عروج ان سے چپکتی لاڈ سے بولی۔

بیٹا وہ چاہتی تھی آپ سب اس کے پاس وہاں آئیں تا کہ ان کا گاؤں بھی دیکھ لو۔

بی جان نے اس کے سر میں ہاتھ پھیرتے پیار سے کہا۔

ٹھیک ہیں بی جان اس بہانے ہم لاہور بھی دیکھ لینگے۔۔

عروج اپنی رضامندی دیتی بولی

سڈ بیٹا آپ کا ٹوئر کیسا رہا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بی جان سڈ کی طرف متوجہ ہوئی

بہت اچھا تھا بی جان ہم سب نے وہاں بہت انجوائے کیا۔۔

سڈ نے مسکرا کر جواب دیا۔

آپ کو یہاں کی سقافت (رہن سہن) پسند آیا ہو گا؟

بی جان کی بات پر سڈ نے راہول کی بات دماغ میں رکھتے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

"بی جان اس کے سر ہلانے پر مسکرائی

،"بی جان کو مسکراتا دیکھ سڈ چوڑا ہو کر بیٹھ گیا

انڈیا پاکستان کو اپنا عدو (دشمن) مانتے ہیں کیا آپ بھی ایسا ہی مانتے ہیں؟؟

بی جان نے افسردگی سے پوچھا؟

"سڈ نے دوبارہ مسکرا کر سر ہلا دیا

بی جان اس کے سر ہلانے پر عروج کی طرف دیکھنے لگی جو خود سڈ کی بات پر گڑ بڑا گئی۔

"سڈ بی جان پوچھ رہی ہیں کیا تم پاکستان کو اپنا دشمن مانتے ہو؟

www.novelsclubb.com

عروج نے لفظو پر زور دیتے آنکھیں دکھا کر پوچھا۔

"سڈ جو بیٹھا مسکرا رہا تھا ایک دم گڑبڑا گیا

نہ۔۔۔ نہیں ایسی ب۔۔۔ بات نہیں ہیں بی جان وی لو پاکستان"۔

سڈ ہکلاتا بولا۔۔

پتا نہیں یہ نفرت کہاں سے آگئی ورنہ ایک زمانہ تھا سب ایک ساتھ امن و سکون سے رہتے تھے جب میں چھوٹی تھی تب میرے اماں ابا مجھے انڈیا کی کہانی سنایا کرتے تھے وہ وہاں کیسے رہتے تھے کہاں رہتے تھے کیسے انہیں اپنا گھر بار چھوڑ کر پاکستان آنا پڑا کیسے وہاں کے لوگوں نے انہیں وہاں سے نکالا کتنا خون بہا تھا ان سب میں سوچا تھا ملک الگ ہو جائینگے تو یہ خون خرابہ رک جائیگا مگر ابھی بھی یہ سب ویسا ہی ہیں!۱۰۰۰

www.novelsclubb.com

بی جان نے قدرے افسردگی سے کہا۔

بی جان کی بات پر سڈ اور عروج بھی افسردہ ہو گئے۔۔بی جان آپ چلینگی ہمارے ساتھ؟

عروج نے ان کا دھیان بھٹکایا۔۔

"نہیں بیٹا میں سفر نہیں کر سکتی

بی جان کی بات پر عروج نے سمجھتے سر ہلا دیا۔۔

!دو دن وہاں رہ کر پانچوں لاہور کے لئے روانہ ہو گئے

"اے جے تم مجھے فواد خان سے ملواؤ گی؟ٹینا نے چہک کر پوچھا

تمہیں کس نے کہاں فواد خان لاہور میں رہتا ہیں؟

عروج نے حیرت سے پوچھا۔

میں نے سنا تھا یار تم بتاؤ ملواؤ گی نہ؟

ہاں جیسے فواد خان تمہارے انتظار میں بیٹھا ہو گا کے کب انڈیا سے مس لیگ پیس آئیگی اور میں

"اس سے ملوں

سڈ نے اسے چڑاتے کہاں۔۔

تمھیں کیا مسلا ہیں؟۔

ٹینا پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔

"مجھے تو کوئی مسلا میں تو یو نہی کہہ رہا تھا

www.novelsclubb.com

سڈ نے اس کے کڑے تیور دیکھ معصومیت سے کندھے اچکائے۔۔

شام کے سائے پھیلتے ہی پانچوں ایک خوبصورت حویلی پوہنچے۔

حویلی کے باہر پہلے ہی اقرا اپنے شوہر سمیت ان کے ویلکم کے لئے کھڑی تھی۔

پانچوں ستائش بھری نظروں سے حویلی کو دیکھ رہے تھے۔

عروج پہلی بار اپنی پھوپھو کے ہاں آئی تھی۔

"سب سے ملتے ملاتے عروج سمیت پانچوں جھینپے جھینپے اندر آئے

حویلی اندر سے بھی اتنی ہی شاندار تھی حویلی دیکھتے ہی پانچوں کی تھکن ختم ہو گئی سب کو حویلی دیکھنے کا تجسس ہوا۔

www.novelsclubb.com

"کھانے کے بعد پانچوں نے مل کر حویلی دیکھی

،"اگلی صبح سب نے گاؤں دیکھنے کی فرمائش کی

اقرا نے اپنے چھوٹے بیٹے کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔

پانچوں گاؤں کی سیر کرتے کھیتوں میں آ گئے۔کچی پکی پگڈنڈی پر چلنے کے ساتھ ٹینا گرتی پڑتی "سب کی تصویریں بھی بنا رہی تھی

چاروں اور لہلہاتے کھیت بھیڑ بکریوں کی ملی جلی آوازیں پھولوں کی خوشبو کے ساتھ ملی مٹی کی خوشبو پانچوں مسرور سے گھوم رہے تھے۔

آج سے پہلے کسی نے بھی ایسا خوبصورت منظر نہیں دیکھا تھا۔ہمارے گاؤں میں میلا لگا ہیں اگر

"آپ سب جانا چاہتے ہیں تو میں آپ کو لے جا سکتا ہوں؟

ان کی پسندگی دیکھ تیمور نے پیشکش کی۔

"جی تیمور بھائی ہم ضرور جائینگے آج سے پہلے ہم نے کبھی میلا نہیں دیکھا

عروج نے چہک کر کہا۔

تیمور انہیں گاڑی میں بیٹھائے میلاد کھانے لے جا رہا تھا۔۔

آئی ایم سوا یکسا یئٹڈ،،

ٹینا چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتی بولی۔

اس کی ایکسائٹمنٹ پر سبھی مسکرا دیئے۔

دور سے ہی انہیں میلاد کھائی دینے لگا۔۔

کار رکتے ہی پانچوں بے صبری سے گاڑی سے اترے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چاروں اور بے انتہا کا رش تھا

جگہ جگہ کھانے پینے کی چیزوں کی ریھڑیاں لگی تھی۔

سب احتیاط سے چلتے آگے بڑھ رہے تھے۔

جگہ جگہ بڑے بچوں کا رش تھا۔۔

ایک جگہ رک کر انھوں نے بندر کا کرتب دیکھا۔ تیمور نے انہیں ساتھ ساتھ رہنے کے لئے کہا تھا۔۔ تیمور کو وہاں اپنا ایک دوست مل گیا وہ انہیں دس منٹ میں آنے کا کہہ کر اپنے دوست کے ساتھ بھیڑ میں گم ہو گیا" چلتے چلتے عروج ٹینا کو لیکر ایک سٹال کے پاس چلی گئی۔

تینوں لڑکے اس بات سے بے خبر اپنی ہی روں میں آگے بڑھ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

عروج اور ٹینا سٹال پر لگی مختلف چیزیں دیکھنے لگی۔

،"یہ لو جی پھر غائب ہو گئی دونوں

راہول ایک جگہ رک گیا۔

باقی دونوں بھی رک کر پیچھے دیکھنے لگے جہاں رش میں عروج اور ٹینا کا کہیں اتا پتہ نہیں تھا۔

یہ دونوں کہا گئی ساتھ ہی تو چل رہی تھی؟

اکشے نے فکر مندی سے پوچھا۔

تینوں ایک طرف رک کران کا انتظار کرنے لگے۔

یار یہاں تو بہت گرمی ہیں"۔

راہول نے سورج سے بچنے کے لئے پیشانی کے آگے ہاتھ رکھ لئے۔

یہ تمور کہاں رہ گیا؟

سڈ نے رش میں نظرے دوڑائی۔

تمور نہیں تیمور نام ہیں اس کا"۔اکشے نے پیشانی پر آیا پسینہ صاف کرتے کہا۔

جو بھی ہیں یہاں گرمی سے براحال ہیں اور ان تینوں کا پتا ہی نہیں،،

www.novelsclubb.com

سڈ نے گرمی سے جھنجھلا کر کہا۔

"ناران کی ٹھنڈ کے مزے لئے تھے اب ذرا گرمی کے بھی لے لو

اکشے نے مزاقاً کہا۔

تینوں ٹائم پاس کرنے کے لئے ارد گرد نظرے دوڑانے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دور دور تک تینوں کا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔

یہ کیا لکھا ہیں؟؟

اکشے نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

!...پتا نہیں

راہول نے دکان کے باہر لگے بورڈ کو دیکھتے کہا۔

تینوں غور سے لکھی تحریر کو دیکھتے پڑھنے کی کوشش کرنے لگے۔

تمھیں سمجھ آیا کیا لکھا ہیں؟؟

راہول نے اکشے سے پوچھا۔

"اکشے نے نفی میں سر ہلا دیا

،"دونوں نے ساتھ کھڑے سڈ کی اور دیکھا

یار لسی کی سمجھ آ رہی ہے مگر آگے کیا لکھا ہیں؟۔

ان کے اپنی طرف دیکھنے پر سڈ نے تھوڑی پر ہاتھ ٹکائے کہا۔

www.novelsclubb.com

بنگ،آلی،لسی۔

"سڈ نے پڑھنے کی کوشش کی

،"ابے یار مجھے سمجھ آگیا

سڈ نے تالی بجائی۔۔

کیا لکھا ہیں؟؟؟

دونوں نے تجسس سے پوچھا۔

"یہ لکھا ہیں بنگالی لسی

وہاٹ بنگالی لسی؟

دونوں نے بے یقینی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

لیکن بنگالی لسی پاکستان میں کہاں سے آگئی؟

اکشئے شدید حیرت میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

اس میں کونسی بڑی بات ہیں انڈیا میں بھی پاکستانی فوڈ ملتا ہیں اور یہاں بھی تو انڈین فوڈ ملتا ہو گا

"نہ؟

سڈ نے مسلا سلجھاتے کہا۔۔

:نہیں مجھے نہیں لگتا

راہول نے نفی میں سر ہلایا۔۔

!اچھا تو کسی سے پوچھ لیتے ہیں

سڈ نے پاس سے گزرتے ایک آدمی کو روکا۔

آدمی آنکھوں میں سوال لئے تینوں کو دیکھنے لگا۔

یہ یہاں کیا لکھا ہیں؟

"سڈ نے بورڈ کی طرف اشارہ کیا

آدمی نے تینوں کو سر تا پاؤں دیکھا۔

(شکل تو تا پڑے لکھے لگدے او اپنا وی نی پڑنے اوندا)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شکل سے تو پڑے لکھے لگتے ہو اتنا بھی پڑھنے نہیں آتا؟

آدمی نے خالص پنجابی میں کہا۔

تینوں حیرانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگے"۔کسی کو بھی اس کی سمجھ نہیں آئی۔

"یہاں کیا لکھا ہیں ہمیں اردو نہیں آتی؟

سڈ نے دوبارہ کوشش کی۔

آدمی نے پہلے حیرت سے انہیں دیکھا۔

!۰۰۰ بانگ آلی لسی

پھر اردو پنجابی میں ملے جلے الفاظ کہتا آگے بڑ گیا۔۔

"دیکھا میں نے کہا تھا نہ بنگالی لسی لکھا ہیں

سڈ اپنی بات کے سہی ہونے پر سینہ پھولائے بولا۔

چلو ٹرائی کرتے ہیں ویسے بھی بہت پیاس لگی ہیں،

www.novelsclubb.com

سڈ دکان میں داخل ہو گیا پیچھے ہی دونوں بھی حیرت اور نہ سمجھی کی ملی جلی کیفیت لئے دکان میں داخل ہوئے۔

"اندر داخل ہو کر تینوں کرسیوں پر بیٹھ گئے

دکان دار نے انہیں دیکھ کر تین سٹیل کے لسی سے بھرے گلاس لا کر ٹیبل پر رکھ دئے۔

تینوں نے ایک ایک اٹھا کر منہ سے لگا لیا" لسی نے جیسے ان کے اندر راے سی لگا دیا ہو لسی پیتے ہی تینوں کے سینے ٹھنڈے ہو گئے۔۔

"واہ یار مزہ آ گیا

اکشے نے گلاس منہ سے ہٹا کر ٹیبل پر رکھا۔

www.novelsclubb.com

چلو اور منگواتے ہیں"۔

،'سڈ نے تین گلاس اور منگوا لیے پھر یکے بعد دیگرِ انہوں نے کئ گلاس لسی کے پیئے

دکان دار حیرت سے انہیں دیکھ رہا تھا جو بنگ ایسے پی رہے تھے جیسے صدیوں کے ترسے ہوں۔

آخری گلاس پر تینوں کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا

راہول نے اٹھنے کی کوشش کی جب لڑکھڑا کر کرسی پر گرا۔

"کرسی پر گرتے ہی راہول کے منہ سے ایک قہقہہ بلند ہوا

اس کے قہقہوں میں سڈ اور اکشے کے قہقہے بھی شامل ہو گئے۔۔

تینوں ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھے پاگلوں کی طرح ہنس رہے تھے،

تینوں کو اپنی کیفیت سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہنس رہے تھے۔

تینوں ایک دوسرے کا سہارا لیکر کرسیوں سے اٹھے اور ایک دوسرے کو تھام کر دکان سے باہر نکلے۔۔

!او صاحب جی میرا بل؟

پیچھے دکان دار آوازیں دیتا رہ گیا مگر وہ ہوش میں ہوتے تو سنتے۔

www.novelsclubb.com

آتے جاتے لوگ انہیں پاگلوں کی طرح ہنستے دیکھ رہے تھے۔

تینوں لوگوں کی نظرے خود پر محسوس کر سکتے تھے۔۔

ابے کیا پلا دیا ہمیں؟؟

اکشے نے ہنستے سڈ کا گریبان پکڑا۔

"مجھے خود نہیں پتا

سڈ نے قہقہہ لگاتے اس کا ہاتھ ہٹایا۔

تینوں ایک دوسرے کے سہارے سے آگے بڑھ رہے تھے

آتے جاتے لوگ انہیں عجیب سی نظروں سے گھورتے

!تینوں دل ہی دل میں شرمندہ ہو رہے تھے

"سالے مجھے ٹھیک ہونے دے تیری خبر میں لونگا

راہول نے ہنستے ہوئے سڈ کو تنبیہ کیا۔

سامنے سے آتی عروج اور ٹینا نے انہیں حیرت سے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج اور ٹینا کو دیکھ تینوں کو ڈھارس ہوئی "ان کے پیچھے ہی تیمور بھی تھا۔ کیا ہوا ایسے کیوں ہنس رہے ہوں؟

عروج نے کڑی نظروں سے انہیں گھورتے پوچھا۔

"،پتا نہیں اس سڈ نے ہمیں کیا پلا دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے کمر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔

تینوں کی آنکھیں پانیوں سے لبہ لب بھری تھی۔

'مجھے لگتا ہیں انہوں نے کوئی بنگ ونگ پی ہیں'،

" تیمور نے ان کی حالت سمجھتے کہا۔بنگ پر تینوں ہنستے ہنستے چونکے

کیا بنگ؟؟ٹینا حیرانی سے بولی۔۔

"ہاں یہاں میلوں میں بنگ عام ہوتی ہیں

تیمور نے کندھے اچکائے کہا۔۔

"تم لوگوں نے بنگ پی ہیں الو کے پٹھوں کیا ضرورت تھی بنگ پینے کی گدھے کہیں کے؟

عروج غصے اور شرمندگی سے ان پر برسی۔

"ہم نے نہیں پی اس نے زبردستی پلائی

دونوں نے انگلی کا رخ سڈ کی طرف کیا۔

ہم نے بنگالی لسی پی تھی بس۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے اپنی صفائی دیتے کہا۔

پاکستان میں بنگالی لسی کہاں سے آگئی ؟ عروج لفظو پر زور دیتی بولی۔۔ٹینا ہاتھ میں پکڑے کیمرے سے ان کی ویڈیو بنا رہی تھی۔ چلو یہاں سے سب دیکھ رہے ہیں۔۔ عروج نے تیمور کی "مدد سے انہیں تھاما

،"صاحب جی میرے پیسے تا دیدو

دکان دار ہانپتا ہوا ان کے پیچھے رکا۔

تم لوگوں نے پیسے بھی نہیں دیئے۔

عروج غصے سے بولی۔۔

"تینوں کا چہرہ ہنسنے کے ساتھ شرمندگی کی وجہ سے لال ہو رہا تھا

"کوئی بات نہیں میں دے دیتا ہوں

تیمور نے جیب سے پیسے نکال کر دکان دار کو دیئے جس پر دکان دار شکریہ کرتا واپس چلا گیا۔۔

عروج نے تیمور کی مدد سے انہیں گاڑی میں بٹھایا۔

تینوں نون اسٹاپ ہنس رہے تھے۔ پوری گاڑی میں ان کی ہنسی گونج رہی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینااور تیمور بھی اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے ہنس ہنس کر تینوں کی پسلیاں درد کرنے لگی۔

انہیں اس حالت میں گھر لیجانا ٹھیک نہیں ہوگا" عروج نے شرمندگی اور پریشانی سے کہا۔

کوئی بات نہیں ہم انہیں پچھلے دروازے سے اندر لے جائینگے کسی کو پتا نہیں چلیگا... تیمور نے اس کی شرمندگی بھانپتے کہا۔

اوران کی ہنسی؟

ٹینا نے کہا جو خود ان کی حالت سے محفوظ ہوتی ویڈیو بنا رہی تھی۔

ایک منٹ" تیمور ایک جگہ گاڑی روک کر اتر گیا، دو منٹ بعد واپسی پر اس کے ہاتھ میں نمو تھے۔

یہ لو یہ انہیں کھلادو شاید کوئی فرق پڑ جائے۔

تیمور نے نمو عروج کو تھما کر گاڑی سٹارٹ کی۔

عروج نے نمو ٹینا کو دے دیئے۔۔

ٹینا نے ایک ایک نمو تینوں کے منہ میں ڈال دیا۔

www.novelsclubb.com

کھٹے نمو کھاتے ہی تینوں کے چہروں کے زاویئے بگڑے سڈ نے نمو باہر اگلنے کی کوشش کی ٹینا

نے جلدی سے اس کے منہ کے آگے ہاتھ رکھا۔

"اسے کھاؤ ورنہ چلتی گاڑی سے باہر پھینک دونگی"

ٹینا درشتگی سے بولی۔

سڈ نے مجبوراً نمو ہلک سے نیچے اتارا نمو سے ان کی حالت کچھ سنبھلی۔

"حویلی پوہنچنے تک تینوں کے منہ سے وقفے وقفے سے ہنسی کا فوارا پھوٹتا

حویلی کے پچھلے گیٹ پر گاڑی روک کر عروج نے تیمور کی مدد سے تینوں کو باری باری کمرے

میں پوہنچایا۔

تینوں کو کمرے میں بند کر کے عروج نے دروازہ باہر سے لاک کر دیا۔

"اب وہ شرمندہ سی تیمور کے سامنے کھڑی تھی

...میں امی کو نہیں بتاؤنگا ڈونٹ وری اینڈ میلوں میں یہ سب چلتا رہتا ہیں

تیمور نے اس کی شرمندگی دور کرنے کے لئے دوستانہ انداز میں کہا۔

"تھنکس تیمور بھائی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سکون کا سانس خارج کیا۔۔

"ویسے تمہارے دوست ہیں بہت سویٹ

تیمور کے لہجے میں طنز تھا یا شرارت عروج نہیں سمجھی بس اس کی بات پر ہلکا سا مسکرا دی۔

"شام تک تینوں کا نشہ آدھے سے زیادہ اتر چکا تھا

"تینوں سر ہاتھوں میں گرائے کراہ رہے تھے

،،"سڈ سالے کیا بول رہا تھا بنگالی لسی ابے سالے وہ بنگ والی لسی لکھا تھا

اکشے نے سڈ کی کمر میں دموکا جڑتے کہا۔

"سب کے سامنے شرمندہ کر کے رکھ دیا

www.novelsclubb.com

راہول بھی اس پر برسا۔۔

مجھے تھوڑی پتا تھا ایسا کچھ ہوگا اور تم دونوں ہی شرمندہ نہیں ہوئے میں بھی ہوا ہوں"۔

سڈ اپنے صفائی میں بولا۔

ہیلو بنگالیوں کیا حال ہیں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا دروازے سے سر نکالتی مزے سے بولی۔

تینوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا جواب دروازہ کھولے پوری کی پوری ان کے سامنے کھڑی تھی

اس کے ایک ہاتھ میں کیمرہ بھی تھا۔

! دکھائی نہیں دیتا کیا حال ہیں؟

اکشے سر پکڑے کراہتا بولا۔

تینوں کے سر میں ٹھیسیں اٹھ رہی تھی۔

"تم لوگ اتنے بڑے کالج میں جاتے ہو مگر پڑھنے کچھ نہیں آتا؟

ٹینا طنزیہ ہنسی۔

ہمیں ہندی آتی ہیں اردو نہیں اور یہ سب اس سڈ کی غلطی ہیں بڑا ہیرو بن رہا تھا بنگالی لسی لکھا

ہیں:

راہول نے سڈ کی نکل اتاری۔

،"میں نے تم دونوں کو زبردستی لسی نہیں پلائی تھی جو سارا دوش مجھ پر ڈال رہے ہو

سڈ نے تپ کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے تم لوگوں کو کچھ دکھانا ہیں،،

ٹینا نے کیمرے پر ویڈیو لگا کر ان کے آگے کیا۔

ویڈیو دیکھ تینوں شرمندگی سے پانی پانی ہو گئے۔

کیسی لگی اسے انٹرنیٹ پر ہونا چاہیے نہ؟؟

ٹینا نے آنکھیں مٹکاتے معصومیت سے پوچھا۔

!۔۔۔ٹینا ڈیلیٹ کرو اسے ابھی

راہول غصے سے اٹھ کر اس کی اور بڑھنے لگا جب کراہ کر دوبارہ بیڈ پر گرا۔

ریلیکس راتم لوگوں کا بنگالی لسی والا نشہ ابھی تک نہیں اترا تم سب ریسٹ کرو تب تک میں اسے

":اپلوڈ کر کے آتی ہوں

ٹینا ایک ادا سے کہتی مڑی۔۔

،"ٹینا پلیز ہماری عزت کا خیال کرو

اکشے نے التجا کرتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم لوگوں نے کیا اے جے کی عزت کا خیال وہ پہلی بار اپنی پھوپھو کے طرف آئی اور تم نے اسے انہی کے بیٹے کے سامنے شرمندہ کر دیا تم لوگوں کی وجہ سے ہمارا میلاد یکھنے کا مزہ بھی خراب ہو گیا۔

ٹینا مڑتی درشتگی سے بولی۔۔

"کیا سوچتے ہونگے سب کیسے لوگ ہیں یہ بیوقوف کہیں کے

ٹینا انہیں کھری کھری سناتی دروازے کی طرف پلٹی پھر کچھ سوچ کر مڑی۔ میرے پاس تم لوگوں کے لئے کچھ ہیں!

کیا؟؟ تینوں نے ایک ساتھ پوچھا۔

ٹینا نے پانچوں انگلیاں کھول کر ہتھیلی کا رخ ان کی طرف کیا۔

یہ کیا ہیں؟

لعنت! وہ کہتی دروازے کے پار گم ہو گئی۔

پیچھے تینوں ایک دوسرے کا منہ دیکھ کر رہ گئے

رات تک تینوں کمرے میں بند رہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ لنچ پر وہ موجود تھے نہ ڈنر پر اقرا نے کئی بار ان کا پوچھا مگر تیمور کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر انہیں ٹال دیتا۔

رات کو عروج ان کے کمرے میں آئی اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی۔۔

اب کیسی طبیعت ہیں تم تینوں کی؟؟

عروج نے سپاٹ سے انداز میں پوچھا۔۔

سوری اے جے ہمیں نہیں پتا تھا کے وہ بنگالی لسی نہیں بنگ والی لسی ہیں"۔

سڈ نے بجائے اس کے سوال کا جواب دینے کے دھیمے سے کہا۔

"طبیعت ٹھیک ہوتے ہی تیاری کر لینا کل صبح ہم واپس جا رہے ہیں

www.novelsclubb.com

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی سنجیدگی سے کہہ کر کمرے سے نکلنے لگی جب راہول کی آواز پر رکی۔

سوری اے جے ہمیں کوئی آئیڈیا نہیں تھا ایسا ہوگا وی آر ریلی سوری واپس جانے کی ضرورت نہیں ہیں ۔۔۔!

راہول نے معزرت کرتے سنجیدگی سے کہا۔

خیر جو بھی ہیں ریسٹ کرو تم لوگ۔

عروج بنا مڑے ہی کہتی کمرے سے نکل گئی۔

مان گئی یا نہیں؟؟

اکشے نے دروازے پر نظرے ٹکائے سرگوشی بھرے انداز میں کہا۔

"پتا نہیں شاید مان گئی ہیں

سڈ نے اپنی رائے دی۔

دونوں نے راہول کو دیکھا۔

،"مجھے کیا دیکھ رہے ہو مجھے بھی نہیں پتا

www.novelsclubb.com

راہول نے کندھے اچکائے۔

دو دن مزید لاہور میں رہنے کے بعد پانچوں واپس اسلام آباد آ گئے۔۔

ان دو دنوں میں عروج نے ان سے ضرورت کے مطابق ہی بات کی

دس دن پاکستان میں گزارنے کے بعد آج رات کی فلائٹ سے پانچوں واپس انڈیا جا رہے تھے۔

"مجھے یہ سوچ کر ہی ہول اٹھ رہے ہیں کے تم واپس جا رہی ہو

بی جان نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔

"بی جان آپ ایسی باتیں کرینگی تو میں آپ کو چھوڑ کر کیسے جاؤنگی؟

عروج نے ان کے گرد باہیں پھیلائے اداسی سے کہا۔

تو مت جاؤ میرے پاس ہی رہو۔

بی جان بچوں کی طرح ضدی انداز میں بولی۔

،"بی جان جانا تو پڑیگا نا پھر کبھی واپس آؤنگی اور تب بہت سارے دن آپ کے پاس رہونگی

عروج نے لاڈ سے کہا۔

بی جان کو عروج کی بات سے تھوڑی ڈھارس ملی تھی۔

مجھے یقین نہیں آرہا ہم واپس جا رہے ہیں۔

ٹینا نے اداسی سے بیگ پیک کرتے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہم یہاں پندرہ دنوں کے لئے آئے تھے اور ابھی صرف دس دن گزرے ہیں اے جے ہمیں اتنی جلدی واپس لیکر جارہی ہیں؟؟

سڈ کی بات پر ٹینا بپھر گئی۔

یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہیں نہ لاہور میں وہ حرکت کرتے نہ اے جے ناراض ہوتی اور نہ ہی آج ہم واپس جارہے ہوتے:

پلیز تم بات کرو اے جے سے شاید وہ رک جائے" اکشے نے ٹینا سے التجا کی۔ ابھی تو ہم نے پورا پاکستان بھی نہیں دیکھا:

راہول نے دہائی دیتے کہا۔

پندرہ دنوں میں تم پورا پاکستان دیکھ لیتے؟

ٹینا حیرت سے بولی۔۔

ٹینا کی بات پر راہول لمبا سانس لیتا خاموش رہا کیونکہ وہ جانتا تھا پندرہ دنوں میں آدھا پاکستان بھی نہیں دیکھا جانا تھا۔

بی جان مسلسل روئے جارہی تھی عروج کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔

www.novelsclubb.com

باقی سب افسردہ سے کھڑے انہیں دیکھ رہے تھے۔بی جان آپ ایسے روئینگی تو کیسے چلیگا؟۔

عروج روتے ہوئے بولی۔

'خود رو رہی ہو اور میرے رونے پر اعتراض ہیں،

بی جان آنکھیں صاف کرتی خفگی سے بولی۔

اچھا نہیں روتی پلیز آپ چپ کر جائیں" عروج نے فورن اپنی آنکھیں صاف کی۔

اچھا بی جان آپ زیادہ سٹریس مت لیں ورنہ آپ کی طبیت خراب ہو جائیگی۔آکاش نے انہیں ساتھ لگاتے سمجھایا۔

بی جان اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔۔

"اچھا بچو جلدی چلو ہمیں نکلنا بھی ہیں

احد میر نے سب کو آواز لگائی۔۔

عروج سمیت چاروں سب سے ملتے آکاش کے پاس آئے۔

"آکاش بھائی آپ بھی کبھی آئے نہ انڈیا

عروج آکاش سے سر پر پیار لیتی بولی۔۔

تم ایک پاک فوجی کو دشمن ملک آنے کی دعوت دے رہی ہو؟؟

آکاش نے سنجیدگی سے کہا۔۔

نہیں بھائی وہ میں:

عروج گڑبڑا گئی۔

"میں مذاق کر رہا تھا گڑیا

آکاش مسکرا کر کہتا تینوں لڑکوں سے ملنے لگا۔

عروج نے مسنوئی خفگی سے اسے گھورا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آتے جاتے رہنا،

آکاش نے راہول سے دور ہوتے مسکرا کر کہا۔راہول سمیت دونوں نے مسکرا کر سر ہلا دیئے۔

بی جان نے پانچ ہزار کے دو دو نوٹ چاروں کے ہاتھ پر رکھے۔

"بی جان یہ کیا؟چاروں پزل سے ہو گئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے تو پیار اور رشتے پیسوں کی بنیاد پر نہیں بنتے مگر پھر بھی یہ ہمارا رواج ہیں گھر آئے مہمان کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے خاص کر پہلی بار آئے مہمان کو"۔

بی جان کے لہجے میں شریں گلی تھی۔

چاروں جھینپ سے گئے۔

بی جان مجھے "، عروج نے ہتھیلی پھیلائے شرارت سے کہا۔۔

یہ لو تمہارے لئے بھی ہیں۔

بی جان نے دو نوٹ اس کی پھیلی ہتھیلی پر رکھے۔

تھنک یو بی جان۔ عروج خوشی سے چہکتی ان کے گلے لگی۔

www.novelsclubb.com

ویسے یہ کتنے پیسے ہیں؟؟

سڈ نے دونوں نوٹ اتھل پتھل کرتے کہا۔

راحول نے اس کی کمر پر دموکا جڑتے اس کا دھیان دوسروں کی طرف دلایا جہاں سبھی مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔

"سڈ خفیف سا مسکرا دیا

بوجھل دل کے ساتھ گھر سے ائیر پورٹ تک کا سفر تہ ہوا۔ آکاش اور احد میر انہیں سی اوف کرنے آئے تھے احد میر نے چند تحائف اور ڈھیر ساری دعاؤں کے ہمرا انہیں رخصت کیا۔

واپسی کے وقت ان کا سامان پہلے سے بھی زیادہ تھا جس کی انہیں ایکسٹرا پیمنٹ کرنی پڑی۔

پانچوں واپس انڈیا جارہے تھے مگر ان کا دل وہی پاکستان میں کہیں رہ گیا تھا۔

دور سامان میں کہیں ٹینا کے کپڑوں کے نیچے دبا وہ ٹوٹا شو پیس بھی ان کے ساتھ پاکستان سے انڈیا تک کا سفر تہ کر رہا تھا جسے تینوں اپنی مصروفیات میں فراموش کر چکے تھے...!

جاری ہے۔۔

www.novelsclubb.com